تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کے نصاب شہادۃ العالیہ (بی اے)
سال اول کے نصاب میں شامل کتاب
قصیدہ بردہ
کا انتہائی آسان و عام فہم لفظی و بامحاورہ ترجمہ
الموسوم بہ
ربیع الوردہ
فی ترجمۃ
القصیدۃ البردہ
مترجم
مفتی محمد رضا المصطفیٰ ظریف القادری
مکتبہ اعلیٰ حضرت
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
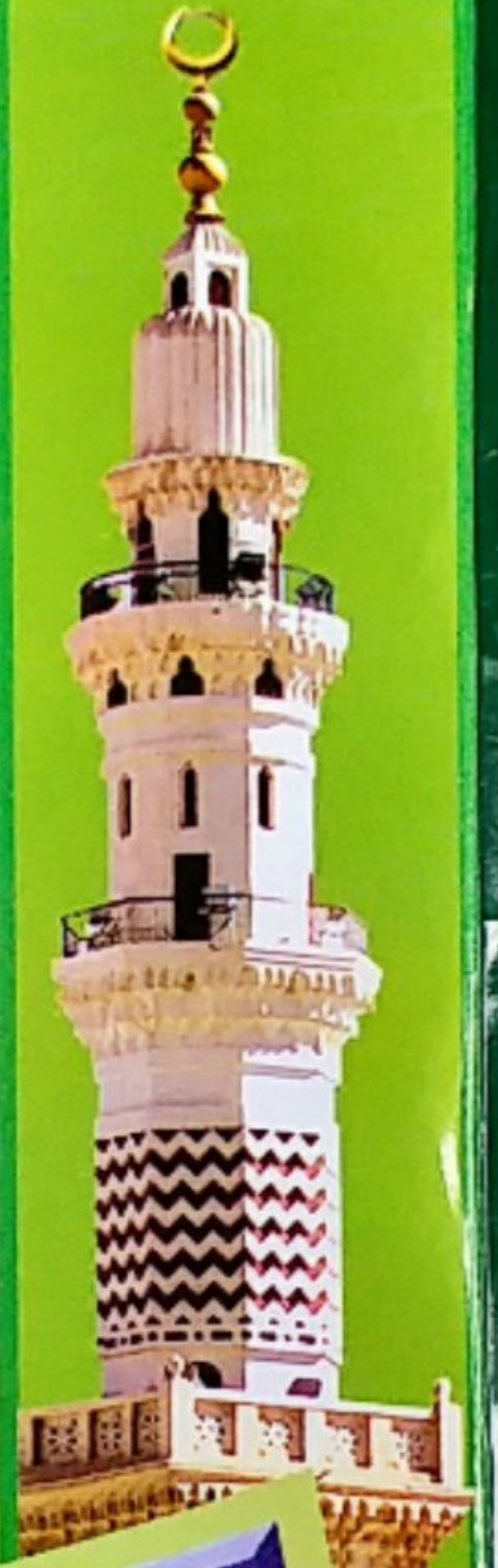
سید کائنات حضور پرنور ﷺ کی بارگاہ والا جاہ میں سید الواصفین امام بوصیری رضی اللہ عنہ کے شہرہ آفاق

قصیدہ بردہ

کا انتہائی آسان و عام فہم لفظی و با محاورہ ترجمہ

الموسوم بہ

ربیع الوردہ فی قصیدۃ البردہ

مترجم

مفتی محمد رضا المصطفیٰ ظریف القادری

مکتبہ اعلیٰ حضرت

داتا دربار مارکیٹ، لاہور

042-37247301

0300-8842540

نام کتاب ---------- ربیع الوردہ فی ترجمہ قصیدۃ البردی

موضوع ---------- نعت

مترجم ---------- مفتی محمد رضا المصطفیٰ ظریف القادری

صفحات ---------- 96

سن اشاعت ---------- جون 2014 بمطابق شعبان المعظم ۱۴۳۵ھ

ہدیہ ---------- 100 روپے

اس کتاب کی پروف ریڈنگ میں کافی محنت وکوشش کی گئی ہے تاہم پھر بھی بشری تقاضے کے

مطابق کوئی لفظی یا معنوی غلطی نظر آئے تو ادارے کو ضرور مطلع کریں

تاکہ اسکی درستگی کی جاسکے (ادارہ)

مکتبہ اعلیٰ حضرت

داتا دربار مارکیٹ، لاہور

042-37247301

0300-8842540

انتساب

بندہ بے بضاعت سید کائنات حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ عالیجاہ میں سیدالواصفین امام بوصیری رضی اللہ عنہ کے پیش کردہ شہرۂ آفاق قصیدہ بردہ کی اس معمولی و مختصر سی خدمتِ ترجمہ کو اپنے

"والدین کریمین اور شہسوارانِ میدانِ تدریس و تہذیب
اپنے جملہ مرحوم و موجود اساتذہ کرام و مشائخ عظام"

کے اسماءِ گرامی سے منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے کہ جن کی نیک دعاؤں اور حسنِ تعلیم و تربیت سے بندہ کو خدمتِ دین کی سعادت نصیب ہوئی۔

ع گر قبول افتد زہے عز و شرف

محمد رضاء المصطفیٰ ظریف القادری
خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ بریلی شریف (بھارت) گوجرانوالہ

تاریخ اختتامِ ترجمہ، ۱۲ ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ
۹ فروری ۲۰۰۵ء
بروز بدھ بعد نماز ظہر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قصیدہ بُردہ کے فیوض و برکات سے بھرپور بہرہ ور ہونے کے لیے

آداب و شرائط

۱۔ جس دن اس کا وظیفہ شروع کرنا ہو حسبِ توفیق فقراء کو کھانا کھلائے۔
۲۔ وضو اور غسل کر کے صاف ستھرا لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔
۳۔ پاک جگہ قبلہ رو بیٹھے۔
۴۔ اعراب کی درستگی اور الفاظ کی صحیح ادائیگی کا خیال رکھے۔
۵۔ ہر شعر کے ہر مصرع کو بطرز نظم پڑھے۔
۶۔ ہر شعر کے معنٰی اور مراد کو سمجھنے کی ہر ممکن کوشش کرے۔
۷۔ اگر زبانی یاد ہو تو فبہا ورنہ کتاب سے دیکھ کر پڑھے۔
۸۔ دورانِ تلاوت کسی سے گفتگو نہ کرے پوری یکسوئی کیساتھ پڑھے۔
۹۔ ہر شعر کے بعد یہ درود شریف ضرور پڑھے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

۱۰۔ کسی صحیح العقیدہ سُنّی حنفی پابندِ شریعت صاحب نسبت و اجازت بزرگ سے اجازت حاصل کرے۔
۱۱۔ نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھے۔
۱۲۔ اختتام پر سربسجود ہو کر بارگاہِ خداوندی جَلَّ وَعَلَا میں سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ (بحوالہ عصیدۃ الشہد و حسن الجرد)

امام بوصیری رضی اللہ عنہ اور قصیدہ بُردہ

نام اور نسبی تعارف:- امام شرف الدین ابوعبداللہ محمد بن سعید بن حماد بن محسن بن عبداللہ بن منہاج بن ہلال منہاجی ہے۔ مصر کی بستی بوصیر میں سکونت کی وجہ سے آپ کو بوصیری کہا جاتا ہے۔ آپ یکم شوال المکرم ۶۰۸ھ ۷ مارچ ۱۲۱۲ء مصر کے قصبہ دُلاص کے نواح میں پیدا ہوئے اور ۶۹۴ھ اسکندریہ میں وفات پائی۔

قصیدہ کا اصلی نام: "اَلکَوَاکِبُ الدُّرِّیَّہ فِی مَدحِ خَیرِ البَرِیَّہ"

عربی نام: القصیدۃ البردہ۔ غیر معروف نام بُرْءَۃٌ اور بُردیّۃ

وجہ تسمیہ اور لغوی تحقیق: بُرْدَۃٌ بروزن فُعْلَۃٌ وہ چیز جس کو رسی سے چمکایا جائے لغت میں بُرْدٌ رسی سے رگڑنے اور مِبْرَد رسی کو کہتے ہیں۔ (المنجد)

چونکہ یہ قصیدہ مبارکہ ادائے مطلب میں زائد اور معنی و مراد پر صریح دلالت نہ کرنے والے کلام اور فنی اغلاط سے پاک ہے۔ اسلئے اسکا یہ نام رکھا گیا۔

۲۔ بعض نے لکھا ہے کہ اسکا نام بُرْءَۃٌ ہے۔ چونکہ علامہ بوصیری علیہ الرحمۃ کو اسکی وجہ سے براءت یعنی مرض سے شفا حاصل ہوئی تھی اسلئے یہ اس نام سے موسوم ہے۔

۳۔ بعض علماء فرماتے ہیں کہ اس کا نام "بُردِیَّہ" یائے نسبت کیساتھ ہے کیونکہ جب علامہ بوصیری نے یہ قصیدہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا تھا تو آپ نے انہیں چادر مبارک عطا فرمائی تھی۔ عربی میں بُردہ بمعنی چادر بھی ہے اسلئے یہ قصیدہ اس نام سے مشہور ہوا۔

زیارت و مسرت اور شفا:- علامہ بوصیری علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "مجھ پر فالج کا حملہ ہوا جس کی وجہ سے میرے جسم کا نصف حصہ مفلوج ہو گیا۔ میں نے خیال کیا کہ سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں کوئی قصیدہ لکھوں اور اسکے وسیلہ سے بارگاہِ خداوندی جل وعلا سے شفا طلب کروں چنانچہ میں نے یہ قصیدہ مبارکہ لکھا اور سو گیا۔ اسی حالت میں مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ میں نے یہ قصیدہ آپ کے سامنے پڑھا تو آپ نے

میرے جسم پر اپنا دستِ رحمت پھیرا اور چادر مبارک عطا فرمائی جب میں بیدار ہوا تو صحتیاب تھا۔ اسی بابرکت مسرت میں صبح جب میں گھر سے نکلا تو میری ملاقات قطب الوقت شیخ ابوالرجاء سے ہوئی۔ آپ مجھے فرمانے لگے وہ قصیدہ جو آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت میں لکھا ہے مجھے عطا فرمائیں۔ میں نے عرض کیا کونسا قصیدہ؟ میں نے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں کئی قصیدے لکھے ہیں۔ شیخ نے فرمایا وہ قصیدہ جو

أَمِنْ تَذَكُّرِ جِيْرَانٍ الخ سے شروع ہوتا ہے۔ میں نے عرض کیا آپکو کیسے پتہ چلا حالانکہ میں نے یہ قصیدہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علاوہ کسی کو نہیں سنایا۔ شیخ نے فرمایا میں نے اس وقت سنا جب گذشتہ رات آپ بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں اسے پڑھ رہے تھے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مسرت سے اسطرح جھوم رہے تھے جیسے پھلوں سے بھری شاخیں ہوا کے جھونکوں سے جھومتی ہیں۔

لفظی حصہ: قصیدہ بردہ کی برکات و عظمتوں کے جملہ پہلوؤں میں سے ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ امام بوصیری علیہ الرحمۃ اس قصیدہ کو جب بارگاہِ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پڑھ رہے تھے تو آپ نے جب یہ مصرع پڑھا۔

ع فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ أَنَّهٗ بَشَرٌ

آپ رک گئے۔ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے پڑھنے کا حکم فرمایا آپ نے عرض کیا کہ میں دوسرے مصرع پر قادر نہیں ہوں۔ سید کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا آگے یوں کہو!

ع وَأَنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

زبانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے نکلنے والے ان الفاظ کو امام بوصیری نے اپنے قصیدہ میں شامل فرمالیا اور ہر شعر کے اختتام پر عشاق ان الفاظ سے برکت حاصل کرنے کیلئے یوں پڑھتے چلے آرہے ہیں۔

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٖ

اَلْ	حَمْدُ	لِ	اللّٰہِ	مُنْشِی	اَلْ	خَلْقِ	مِنْ	عَدَمٖ
سب	تعریف	کیلئے	اللہ	پیدا کرنیوالا	تمام	مخلوق (کا)	سے	عدم (نیستی)

سب تعریف اللہ کے لیے جو مخلوق کو عدم سے پیدا کرنے والا ہے

ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمٖ

ثُمَّ	الصَّلٰوۃُ	عَلٰی	اَلْ	مُخْتَارِ	فِی	اَلْقِدَمٖ
پھر	درود	اوپر	(اسکے) جو	برگزیدہ (ہیں)	میں	اولیت

پھر درود ہو اوپر اس ذات کے جو برگزیدہ ہے پہلے سے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

مَوْلَا	یَ	صَلِّ	وَ	سَلِّمْ	دَائِمًا	اَبَدًا
(اے) مالک	میرے	درود بھیج	اور	سلام بھیج تو	ہمیشہ	ہمیشہ

اے میرے مالک درود و سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمٖ

عَلٰی	حَبِیْبِ	کَ	خَیْرِ	اَلْ	خَلْقِ	کُلِّھِمْ
پر	محبوب	اپنے	(جو بہتر ہیں)	سب	مخلوق	تمام

اپنے محبوب پر جو تمام مخلوق سے بہتر ہیں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ فِیْ ذِکْرِ عِشْقِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْفَصْلُ	اَلْاَوَّلُ	فِیْ	ذِکْرِ	عِشْقِ	رَسُوْلِ	اللّٰہِ	صَلّٰی	اللّٰہُ	عَلَیْہِ	وَسَلَّمَ
فصل	پہلی	میں	بیان	انتہائی محبت	رسول	اللہ	رحمت	اللہ	آپ پر	سلام

یہ پہلی فصل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انتہائی محبت کے بیان میں ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ	اَلرَّحْمٰنِ	اَلرَّحِیْمِ
اللہ کے نام کے ساتھ	بہت مہربان	نہایت رحم والا

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

(۱) اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمٖ

اَ	مِنْ	تَذَکُّرِ	جِیْرَانٍ	بِ	ذِیْ سَلَمٖ
کیا	سے (میں)	یاد	ہمسایوں (کی)	مقام	ذی سلم (کے)

کیا مقام ذی سلم کے ہمسایوں کی یاد میں

مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُّقْلَۃٍ بِدَمٖ

مَزَجْتَ	دَمْعًا	جَرٰی	مِنْ	مُّقْلَۃٍ	بِ	دَمٖ
ملا دیا تو نے	آنسو (کو)	جو جاری ہے	سے	گوشۂ چشم	ساتھ (سے)	خون

ملا دیا ہے تو نے آنسوؤں کو جو تیری آنکھ سے جاری ہیں خون کیساتھ

(۲) أَمْ هَبَّتِ الرِّيحُ مِنْ تِلْقَاءِ كَاظِمَةٍ

أَمْ	هَبَّتِ	الرِّيحُ	مِنْ	تِلْقَاءِ	كَاظِمَةٍ
یا	چلی	ہوا	سے	طرف	کاظمہ کی (شہر مدینہ)

یا کاظمہ کی طرف سے ہوا چلی

أَوْ أَوْمَضَ الْبَرْقُ فِي الظَّلْمَاءِ مِنْ إِضَمِ

أَوْ	أَوْمَضَ	الْبَرْقُ	فِي	الظَّلْمَاءِ	مِنْ	إِضَمِ
یا	چمکی	بجلی	میں	اندھیری رات	سے	اضم پہاڑ

یا اضم پہاڑ سے اندھیری رات میں بجلی چمکی

(۳) فَمَا لِعَيْنَيْكَ إِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَمَتَا

فَ	مَا	لِ	عَيْنَيْ	كَ	إِنْ	قُلْتَ	اكْفُفَا	هَمَتَا
پس	کیا	کو	دونوں آنکھوں	تیری	اگر	کہے تو	ٹھہرو تم دونوں	وہ دونوں بہنے لگ جاتی ہیں

پس کیا ہوا تیری آنکھوں کو اگر تو کہتا ہے تھم جاؤ تو بہنے لگتی ہیں

وَمَا لِقَلْبِكَ إِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهِمِ

وَ	مَا	لِ	قَلْبِ	كَ	إِنْ	قُلْتَ	اسْتَفِقْ	يَهِمِ
اور	کیا (ہوا)	کو	دل	تیرے	اگر	کہے تو	سنبھل جا / ہوش میں آ	بے خود ہو جاتا ہے / غمگین ہو جاتا ہے

اور تیرے دل کو کیا ہوا اگر تو اسے سنبھلنے کا کہتا ہے تو زیادہ غمگین ہو جاتا ہے

(٤)

أَيَحْسَبُ الصَّبُّ أَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ

أَ	يَحْسَبُ	الصَّبُّ	أَنَّ	الْحُبَّ	مُنْكَتِمٌ
کیا	گمان کرتاہے	عاشق	تحقیق	رازِ محبت	چھپ رہنے والا ہے

کیا عاشق گمان کرتاہے کہ رازِ محبت چھپ جائے گا

مَا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِنْهُ وَمُضْطَرِمٖ

مَا	بَيْنَ	مُنْسَجِمٍ	مِنْ	هُ	وَ	مُضْطَرِمٖ
-	درمیان	بہنے والے (آنسوؤں کے)	سے	اس	اور	شعلہ مارنے والے (دل کے)

جبکہ وہ بہتے آنسوؤں اور دلِ بیقرار کے درمیان ہے

(٥)

لَوْلَا الْهَوٰى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰى طَلَلٍ

لَوْ	لَا	الْهَوٰى	لَمْ	تُرِقْ	دَمْعًا	عَلٰى	طَلَلٍ
اگر	نہ ہوتا	عشق	نہ	بہاتا تو	آنسو	پر	کھنڈرات

اگر تجھے عشق ومحبت نہ ہوتی تو کھنڈرات پر آنسو نہ بہاتا

وَلَا أَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

وَ	لَا	أَرِقْتَ	لِ	ذِكْرِ	الْبَانِ	وَ	الْعَلَمِ
اور	نہ	جاگتا تو	بسبب	یاد	بان درخت	اور	پہاڑ (کی)

اور نہ ہی بان درخت اور جبلِ حرام کی یاد میں جاگتا

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ

فَ	كَيْفَ	تُنْكِرُ	حُبًّا	بَعْدَ	مَا	شَهِدَتْ
پھر	کیسے	انکار کرسکتا ہے تو	محبت (کا)	پیچھے	(اسکے) کہ	گواہی دی

پھر تو محبت کا انکار کیسے کر سکتا ہے جبکہ گواہی دے چکے

بِهٖ عَلَيْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

بِ	هٖ	عَلٰی	كَ	عُدُوْلُ	الدَّمْعِ	وَ	السَّقَمِ
کی	اس	پر	تجھ	عادل گواہوں	آنسو	اور	بیماری (نے)

اس کی تجھ پر آنسو اور بیماری دو عادل گواہ

(۷) وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّىْ عَبْرَةٍ وَّضَنًى

وَ	اَثْبَتَ	الْوَجْدُ	خَطَّیْ	عَبْرَةٍ	وَّ	ضَنًی
اور	ثابت کر دیئے	غم محبت نے	دو خط	آنسو	اور	کمزوری (کے)

اور نقش کر دیئے ہیں غم محبت نے آنسوؤں اور کمزوری کے دو خط

مِثْلَ الْبَهَارِ عَلٰى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

مِثْلَ	الْبَهَارِ	عَلٰی	خَدَّیْ	كَ	وَ	الْعَنَمِ
(کی) طرح	زرد گلاب	پر	دو رخساروں	تیرے	اور	نرم و سرخ رنگ درخت

تیرے چہرے پر نرم و سرخ شاخوں والے درخت اور گلاب زرد کی طرح

(٨) نَعَمْ سَرٰی طَیفُ مَنْ اَھْوٰی فَاَرَّقَنِیْ

نَعَمْ	سَرٰی	طَیفُ	مَنْ	اَھْوٰی	فَ	اَرَّقَ	نِیْ
ہاں	چلا رات	خیال	(جس کا) اسکا	عاشق ہوں میں	تو	بیدار کر دیا اس نے	مجھے

ہاں رات کو مجھے محبوب کا خیال آیا تو اس نے مجھے بے خواب کر دیا

وَالْحُبُّ یَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

وَ	الْحُبُّ	یَعْتَرِضُ	اللَّذَّات	بِ	الْاَلَمِ
اور	محبت	قتل کر دیتی ہے	لذتوں (کو)	سے	دکھ درد

اور محبت دکھ درد سے لذتوں کو مٹا دیتی ہے

(٩) یَا لَائِمِیْ فِی الْھَوَی الْعُذْرِیِّ مَعْذِرَۃً

یَا	لَائِمِ	یْ	فِیْ	الْھَوٰی	الْعُذْرِیِّ	مَعْذِرَۃً
اے	ملامت کرنیوالے	مجھے	میں	عشق/محبت	قبیلہ عذرہ کی سی (مشہور قبیلہ عشاق)	معذرت قبول کر

قبیلہ عذرہ کی سی محبت کرنے میں اے مجھے ملامت کرنے والے میرا عذر قبول کر

مِنِّیْ اِلَیْکَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

مِنْ	نِیْ	اِلَیْ	کَ	وَلَوْ	اَنْصَفْتَ	لَمْ	تَلُمِ
(طرف) سے	میری	جانب	اپنی	اور اگر	تو انصاف کرتا	نہ	ملامت کرتا تو

اور اگر تو انصاف کرتا تو مجھے ملامت نہ کرتا

(۱۰)

عَدَتْكَ حَالِيْ لَاسِرِّيْ بِمُسْتَتِرٍ

عَدَتْ	كَ	حَالِ	يْ	لَا	سِرِّ	يْ	بِ	مُسْتَتِرٍ
تجاوز کر گیا	تجھ سے	حال	میرا	نہیں	راز	میرا	-	پوشیدہ رہنے والا

میرے عشق کا حال تجھ سے آگے لوگوں تک پہنچ چکا ہے نہ ہی کوئی میرا راز چغلخوروں سے

عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَآئِيْ بِمُنْحَسِمِ

عَنِ	الْوُشَاةِ	وَ	لَا	دَآءِ	يْ	بِ	مُنْحَسِمِ
سے	چغلخوروں	اور	نہیں	مرض	میرا	-	ختم ہونے والا

پوشیدہ ہے اور نہ ہی کوئی مرض میرا ختم ہونے والا ہے

(۱۱)

مَحَضْتَنِي النُّصْحَ لٰكِنْ لَّسْتُ أَسْمَعُهٗ

مَحَضْتَ	نِيْ	النُّصْحَ	لٰكِنْ	لَّسْتُ	أَسْمَعُ	هٗ
خالص کی تو نے	مجھے	نصیحت	لیکن	نہیں میں	سنتا میں	اسے

تو نے مجھے خالص نصیحت کی۔ لیکن میں اسے سننے والا نہیں

اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِيْ صَمَمِ

اِنَّ	الْمُحِبَّ	عَنِ	الْعُذَّالِ	فِيْ	صَمَمِ
بیشک	عاشق	سے	ملامت کرنے والوں	میں	بہرے (پن میں ہوتا ہے)

بیشک عاشق ملامت کرنے والوں کی نصیحت سننے سے بہرا ہوتا ہے

(۱۶) با

إِنِّي اتَّهَمْتُ نَصِيحَ الشَّيْبِ فِي عَذَلِي

إِنَّ	ی	اتَّهَمْتُ	نَصِيحَ	الشَّيْبِ	فِي	عَذَلِ	ی
بیشک	میں	تہمت لگادی میں نے	نصیحت کرنیوالے	بڑھاپے (پر)	میں	ملامت کرنے	اپنے (پر)

بیشک میں نے نصیحت کرنے والے بڑھاپے کے ملامت کرنے میں اس پر بھی تہمت لگادی

وَالشَّيْبُ أَبْعَدُ فِي نُصْحٍ عَنِ التُّهَمِ

وَ	الشَّيْبُ	أَبْعَدُ	فِي	نُصْحٍ	عَنِ	التُّهَمِ
اور حالانکہ	بڑھاپا	بہت دور ہے	میں	نصیحت کرنے	سے	تہمت

حالانکہ بڑھاپا نصیحت کرنے میں تہمت سے بہت دور ہے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

اَلْفَصْلُ	الثَّانِيْ
فصل	دوسری

دوسری فصل

فِي مَنْعِ هَوَى النَّفْسِ

فِي	مَنْعِ	هَوَى	النَّفْسِ
میں	روکنے	خواہش (سے)	نفسانی

اپنے کو نفسانی خواہش سے باز رکھنے کے بیان میں ہے

(١٣) فَإِنَّ أَمَّارَتِي بِالسُّوءِ مَا اتَّعَظَتْ

فَ	إِنَّ	أَمَّارَةِ	ي	بِ	السُّوءِ	مَا	اتَّعَظَتْ
پس	بیشک	سختی سے حکم دینے والے نے	میرے	کا	برائی	نہ	نصیحت قبول کی

بیشک مجھے برائی کا حکم دینے والے (نفس امارہ) نے نصیحت قبول نہ کی

مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِيرِ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ

مِنْ	جَهْلِ	هَا	بِ	نَذِيرِ	الشَّيْبِ	وَ	الْهَرَمِ
بسبب	جہالت	اپنی	باوجود	ڈرانے والے	بڑھاپے	اور	انتہائی پیری کے

اپنی جہالت کے سبب باوجود ڈرانے والے بڑھاپے اور انتہائی پیری کے

(١٤) وَلَا أَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِيلِ قِرَى

وَ	لَا	أَعَدَّتْ	مِنَ	الْفِعْلِ	الْجَمِيلِ	قِرَى
اور	نہ	تیاری کی اس نے	سے	عمل	اچھے	مہمان نوازی کی

اور نہ تیاری کی اس نے اچھے اعمال سے مہمان نوازی کی

ضَيْفٍ أَلَمَّ بِرَأْسِي غَيْرَ مُحْتَشِمِ

ضَيْفِ	أَلَمَّ	بِ	رَأْسِ	ي	غَيْرَ	مُحْتَشِمِ
مہمان کیلئے	جو آترا	پر / میں	سر	میرے	بے	قدر ہوکر

مہمان کے لیے جو میرے سر پہ بے قدر و بے وقار ہوکر اتر آیا

لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّىْ مَا اُوَقِّرُهٗ

لَوْ	كُنْتُ	اَعْلَمُ	اَنَّ	ىْ	مَا	اُوَقِّرُ	هٗ
اگر	میں ہوتا	جانتا	کہ	میں	نہ	تعظیم کرسکوں گا	اس (کی)

اگر میں جانتا کہ اس (معزز مہمان) کی تعظیم نہیں کرسکوں گا

كَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِىْ مِنْهُ بِالْكَتَمِ

كَتَمْتُ	سِرًّا	بَدَا	لِ	ىْ	مِنْ	هُ	بِ	الْكَتَمِ
چھپا لیتا میں	راز	جو ظاہر ہوا	لیے	میرے	سے	اس	ساتھ	وسمے خضاب (کے)

تو سفید بالوں سے جو راز ظاہر ہوگیا اسے میں خضاب سے چھپا لیتا

(١٦) مَنْ لِّىْ بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَايَتِهَا

مَنْ	لِّ	ىْ	بِ	رَدِّ	جِمَاحٍ	مِّنْ	غَوَايَتِ	هَا
کون (ہے)	لیے	میرے	کو	(جو) روکے	منہ زور گھوڑے	سے	سرکشی/گمراہی	اس (کی)

کون ہے جو میرے منہ زور گھوڑے کو اس کی سرکشی سے روکے

كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجُمِ

كَ	مَا	يُرَدُّ	جِمَاحُ	الْخَيْلِ	بِ	اللُّجُمِ
جیسے	-	روکا جاتا ہے	سرکشی (کو)	گھوڑے (کی)	ساتھ	لگاموں (کے)

جیسے گھوڑے کی سرکشی کو لگاموں کے ساتھ روکا جاتا ہے

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِیْ کَسْرَ شَهْوَتِهَا

فَ	لَا	تَرُمْ	بِ	الْمَعَاصِیْ	کَسْرَ	شَهْوَةِ	هَا
پس	نہ	طلب کر تو	ساتھ	گناہوں (کے)	توڑنا	خواہش (کو)	اس (کی)

تو نفس کی خواہش کو گناہوں سے توڑنے کا ارادہ نہ کر

اِنَّ الطَّعَامَ یُقَوِّیْ شَهْوَةَ النَّهِمِ

اِنَّ	الطَّعَامَ	یُقَوِّیْ	شَهْوَةَ	النَّهِمِ
(اس لیے) کہ	کھانا	قوت دیتا ہے	خواہش (کو)	کھانے کے حریص (کی)

کیوں کہ کھانا کھانے کے حریص کی خواہش کو اور قوت دیتا ہے

(۱۸)

وَالنَّفْسُ کَالطِّفْلِ اِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلٰی

وَ	النَّفْسُ	کَ	الطِّفْلِ	اِنْ	تُهْمِلْ	هُ	شَبَّ	عَلٰی
اور	نفس	مثل	بچے (کے ہے)	اگر	چھوڑ دے تو حالت پر	اس (کو)	جوان ہوگا وہ	اوپر

اور نفس امارہ مانند بچے کے ہے اگر تو اسے دودھ پینے پر چھوڑ دے تو وہ

حُبِّ الرِّضَاعِ وَاِنْ تَفْطِمْهُ یَنْفَطِمِ

حُبِّ	الرِّضَاعِ	وَ	اِنْ	تَفْطِمْ	هُ	یَنْفَطِمِ
محبت	دودھ پینے (کی)	اور	اگر	دودھ چھڑا دے تو	اسے	تو دودھ چھوڑ دیگا وہ

دودھ پینے کی محبت ہی میں جوان ہوگا اور اگر تو اسے دودھ چھڑا دے تو وہ چھوڑ دیگا

(١٩)

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُوَلِّيَهُ

ف	اصْرِفْ	هَوَا	هَا	وَ	حَاذِرْ	اَنْ	تُوَلِّیَ	هُ
پس	روک تو	خواہش	اس کی	اور	ڈر تو	کہیں	حاکم بنالے تو	اسے

نفس کو اس کی خواہش سے روک اور اس کے غالب آنے سے ڈر

اِنَّ الْهَوٰی مَا تَوَلّٰی يُصْمِ اَوْ يَصِمِ

اِنَّ	الْهَوٰی	مَا	تَوَلّٰی	يُصْمِ	اَوْ	يَصِمِ
بیشک	خواہش	جب	حاکم بن جاتی ہے	ہلاک کردیتی ہے	یا	عیب ناک بنادیتی ہے

بیشک جب خواہش غالب آجاتی ہے تو وہ ہلاک کردیتی ہے یا عیب ناک کردیتی ہے

(٢٠)

وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْاَعْمَالِ سَائِمَةٌ

وَ	رَاعِ	هَا	وَ	هِيَ	فِي	الْاَعْمَالِ	سَائِمَةٌ
اور	نگرانی کر تو	اس کی	اور	وہ	میں	اعمال	چرنے والا ہے

اور تو نفسِ امارہ کی نگرانی کر اس حال میں کہ وہ اعمال کی چراگاہ میں چر رہا ہو

وَاِنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَا تُسِمِ

وَ	اِنْ	هِيَ	اسْتَحْلَتِ	الْمَرْعٰى	فَ	لَا	تُسِمِ
اور	اگر	وہ	میٹھا جانے	چراگاہ کو	تو	نہ	چرنے دے تو

اور اگر وہ چراگاہ کو میٹھا جاننے لگے تو اسے چرنے نہ دے

(۲۱)

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِّلْمَرْءِ قَاتِلَةً

كَمْ	حَسَّنَتْ	لَذَّةً	لِّ	الْمَرْءِ	قَاتِلَةً
کتنی بار	آراستہ کیا اس نے	لذت رکو	کیلئے	مرد	جو قتل کرنے والی ہے

کئی بار اس نے لذتِ دنیا کو جو کہ قتل کرنے والی ہے آدمی کیلئے آراستہ کیا

مِّنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

مِّنْ	حَيْثُ	لَمْ	يَدْرِ	اَنَّ	السَّمَّ	فِي	الدَّسَمِ
سے	جہاں	نہ	جان سکا وہ	بیشک	زہر (ہے)	میں	چکناہٹ والے کھانے

اور اسے معلوم ہی نہ ہو سکا کہ اس مرغن کھانے میں زہر ہے

(۲۲)

وَاخْشَ الدَّسَآئِسَ مِنْ جُوْعٍ وَّمِنْ شَبَعٍ

وَ	اخْشَ	الدَّسَآئِسَ	مِنْ	جُوْعٍ	وَّ	مِنْ	شَبَعٍ
اور	ڈر تو	پوشیدہ مکر (سے)	سے	بھوک	اور	سے	پیٹ بھرا ہونے

اور ڈر تو بھوک اور شکم سیری کے پوشیدہ مکر سے

فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِّنَ التُّخَمِ

فَ	رُبَّ	مَخْمَصَةٍ	شَرٌّ	مِّنَ	التُّخَمِ
پس	بسا اوقات	سخت بھوک	زیادہ بری (ہوتی ہے)	سے	بدہضمی

کیونکہ بسا اوقات سخت بھوک زیادہ کھا لینے کی بہ نسبت زیادہ بری ہوتی ہے

(۲۳)

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ

اِمْتَلَأَتْ	قَدِ	عَيْنٍ	مِنْ	الدَّمْعَ	اِسْتَفْرِغِ	وَ
جو بھر چکی	تحقیق	آنکھ	سے	آنسو	بہا تارہ تو	اور

اور بہاتا رہ تو آنسو اس آنکھ سے جو بھر چکی ہے

مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

النَّدَمِ	حِمْيَةَ	اَلْزَمْ	وَ	الْمَحَارِمِ	مِنَ
ندامت (کی)	نگہبانی	لازم پکڑ تو	اور	حرام	سے

حرام سے اور شرمسار ہوکر تو ایسے کاموں سے پرہیز لازم پکڑ

(۲۴)

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا

هِمَا	اعْصِ	وَ	الشَّيْطَانَ	وَ	النَّفْسَ	خَالِفِ	وَ
ان دونوں (کی)	نافرمانی کر تو	اور	شیطان (کی)	اور	نفس (امارہ)	مخالفت کر تو	اور

اور نفس و شیطان کی مخالفت اور نافرمانی کر

وَاِنْ هُمَا مَحَضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

اتَّهِمِ	فَ	النُّصْحَ	كَ	مَحَضَا	هُمَا	اِنْ	وَ
تو متہم کر (مشکوک جان)	پھر (بھی)	نصیحت	تجھے	خلوصانہ کریں	وہ دونوں	اگرچہ	اور

اور اگرچہ وہ تمہیں مخلصانہ نصیحت کریں پھر بھی تو انہیں جھوٹے سمجھ

(٢٥) وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَّلَا حَكَمًا

وَ	لَا	تُطِعْ	مِنْ	هُمَا	خَصْمًا	وَّ	لَا	حَكَمًا
اور	نہ	پیروی کیجئے	کی	اُن دونوں	جھگڑالو ہونے	اور	نہ	فیصلہ کرنے والا (ہونے میں)

اور نہ پیروی کر تو نفس و شیطان کی وہ مخالف بنیں یا منصف

فَاَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

فَ	اَنْتَ	تَعْرِفُ	كَيْدَ	الْخَصْمِ	وَ	الْحَكَمِ
پس	تو	پہچانتا ہے	مکر	فریق مخالف	اور	فیصلہ کرنے والے (کی)

کیونکہ تو فریق مخالف اور فیصلہ کرنے والے کا مکر پہچانتا ہے

(٢٦) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ

اَسْتَغْفِرُ	اللّٰهَ	مِنْ	قَوْلٍ	بِلَا	عَمَلٍ
میں طلب بخشش کرتا ہوں	اللہ (سے)	سے	بات	بے	عمل

اللہ سے معافی چاہتا ہوں ایسی بات سے جس پر خود عمل نہ کروں

لَقَدْ نَسَبْتُ بِهٖ نَسْلًا لِّذِیْ عُقُمٍ

لَ	قَدْ	نَسَبْتُ	بِ	هٖ	نَسْلًا	لِّ	ذِیْ	عُقُمٍ
البتہ	بیشک	منسوب کیا میں نے	ساتھ	اس (کے)	اولاد (کو)	کیلئے (طرف)	(جو ہے) والی	بانجھ پن

اس طرح تو میں نے بانجھ عورت کی طرف اولاد کی نسبت کر دی

(٢٧)

أُمِرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَا ائْتَمَرْتُ بِهٖ

اَمَرْتُ	كَ	الْخَيْرَ	لٰكِنْ	مَا	اُئْتَمَرْتُ	بِ	هٖ
حکم دیا میں نے	تمہیں	نیکی (کا)	لیکن	نہ	فرمانبرداری کی میں نے	کی	اس

تجھے میں نے نیکی کا حکم کیا لیکن خود اسکی فرمانبرداری نہیں کی

وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِي لَكَ اسْتَقِمِ

وَ	مَا	اسْتَقَمْتُ	فَ	مَا	قَوْلِ	ىْ	لَ	كَ	اسْتَقِمِ
اور	نہ	سیدھا قائم رہا میں	پس	کیا (ہے)	کہنا	میرا	لیے	تیرے	تو سیدھا قائم رہ

اور جب میں خود سیدھے راستہ پر نہ رہا تو میرا تجھے کہنا کہ سیدھے راستہ پر رہ (بیکار ہے)

(٢٨)

وَلَا تَزَوَّدْتُّ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً

وَ	لَا	تَزَوَّدْتُّ	قَبْلَ	الْمَوْتِ	نَافِلَةً
اور	نہ	زادِ راہ لیا میں نے	پہلے	موت (سے)	نفلی عبادت (کا)

اور میں نے مرنے سے پہلے نفلی عبادت کا توشہ نہ لیا

وَلَمْ أُصَلِّ سِوٰى فَرْضٍ وَّلَمْ أَصُمِ

وَ	لَمْ	اُصَلِّ	سِوٰى	فَرْضٍ	وَ	لَمْ	اَصُمِ
اور	نہ	نماز پڑھی میں نے	علاوہ	فرض (کے)	اور	نہ	روزہ رکھا میں نے

اور نہ فرض کے علاوہ نماز پڑھی اور نہ روزہ رکھا میں نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

اَلْفَصْلُ	الثَّالِثُ
فصل	تیسری

تیسری فصل

فِیْ مَدْحِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فِیْ	مَدْحِ	النَّبِیِّ	صَلّٰی	اللّٰہُ	عَلَیْ	ہِ	وَ	سَلَّمَ
میں	تعریف	نبی کریم (کی)	رحمت (ہو)	اللہ (کی)	پر	آپ	اور	سلامتی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کے بیان میں

[۲۹] ظَلَمْتُ سُنَّۃَ مَنْ اَحْیَ الظَّلَامَ اِلٰی

ظَلَمْتُ	سُنَّۃَ	مَنْ	اَحْیَ	الظَّلَامَ	اِلٰی
ظلم کیا میں نے	طریقہ	اس (کی)	زندہ کیا جس نے	تاریکی شب (رات) کی	یہاں تک

میں نے ظلم کیا اس محبوب کی سنت پر جس نے راتوں کی تاریکی میں اس قدر عبادت کی

اِنِ اشْتَکَتْ قَدَمَاہُ الضُّرَّ مِنْ وَّرَمٍ

اِنِ	اشْتَکَتْ	قَدَمَا	ہُ	الضُّرَّ	مِنْ	وَّرَمٍ
کہ	شکایت کی	دونوں قدموں نے	آپ (کے)	تکلیف (کی)	سے	سوجن

کہ آپ کے مبارک قدموں پر ورم کی تکلیف ظاہر ہو گئی

(۲۰) وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَآءَهُ وَطَوٰى

وَ	شَدَّ	مِنْ	سَغَبٍ	اَحْشَاءَ	هُ	وَ	طَوٰى
اور	باندھا آپ نے	سبب	بھوک (کے)	شکم (کو)	اپنے	اور	لپیٹا

اور آپ نے بھوک کے سبب اپنے شکم کو باندھا اور

تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مُّتْرَفَ الْاَدَمِ

تَحْتَ	الْحِجَارَةِ	كَشْحًا	مُّتْرَفَ	الْاَدَمِ
نیچے	پتھر (کے)	پہلو	نازک	جلد

اپنے ناز پروردہ پہلو کو پتھر سے کسا

(۲۱) وَرَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ

وَ	رَاوَدَتْ	هُ	الْجِبَالُ	الشُّمُّ	مِنْ	ذَهَبٍ
اور	ارادہ کیا	آپ (کا)	پہاڑوں (نے)	بلند	کے	سونے

اور سونے کے بلند پہاڑوں نے آپ کی توجہ اپنی طرف مائل کرنا چاہی

عَنْ نَّفْسِهٖ فَاَرَاهَا اَيَّمَا شَمَمٍ

عَنْ	نَفْسِ	هٖ	فَ	اَرَا	هَا	اَيَّمَا	شَمَمٍ
سے	ذات	آپ (کی)	تو	آپ نے دیکھا	انہیں	کیسی	بلند ہمتی سے

تو آپ نے نہایت بلند ہمتی سے انہیں حقیر دیکھا

(۲۲)

وَاَكَّدَتْ زُهْدَهٗ فِيهَا ضَرُوْرَتُهٗ

وَ	اَكَّدَتْ	زُهْدَ	هٗ	فِيْ	هَا	ضَرُوْرَةُ	هٗ
اور	مضبوط کردیا	بے رغبتی دکو	آپ (کی)	میں	اس	سخت حاجت (اضطرار)	آپ کی

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زہد کو دنیا میں ضرورتوں نے اور مضبوط کردیا

اِنَّ الضَّرُوْرَةَ لَاتَعْدُوْا عَلَى الْعِصَمِ

اِنَّ	الضَّرُوْرَةَ	لَا	تَعْدُوْا	عَلَى	الْعِصَمِ
بیشک	سخت حاجت	نہیں	غالب آسکتی	پر	عصمت مآبی

بیشک ضرورتیں آپ کی عصمتِ مآبی پر غالب نہیں آسکتیں

(۲۳)

وَكَيْفَ تَدْعُوْا اِلَى الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ

وَ	كَيْفَ	تَدْعُوْا	اِلَى	الدُّنْيَا	ضَرُوْرَةُ	مَنْ
اور	کیونکر	بلاسکتی ہے	طرف	دنیا (کی)	سخت حاجت	اس ذات (کو)

اور کیسے دنیا کی طرف ضرورت ایسی ذات کو بلاسکتی ہے

لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

لَوْ	لَا	هُ	لَمْ	تَخْرُجِ	الدُّنْيَا	مِنَ	الْعَدَمِ
اگر	نہ ہوتے	وہ	نہ	نکلتی	دُنیا	سے	نیستی

کہ وہ اگر نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود میں نہ آتی

(٣٤)

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

مُحَمَّدٌ	سَیِّدُ	الْکَوْنَیْنِ	وَ	الثَّقَلَیْنِ
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)	سردار (ہیں)	دنیا و آخرت	اور	جنوں انسانوں (کے)

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہیں دنیا و آخرت کے، جنوں اور انسانوں کے

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمٖ

وَ	الْفَرِیْقَیْنِ	مِنْ	عُرْبٍ	وَّ	مِنْ	عَجَمٖ
اور	دونوں جماعتوں (کے)	سے	عرب	اور	سے	عجم

اور دونوں جماعتوں کے عرب اور عجم سے

(٣٥)

نَبِیُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِیْ فَلَآ اَحَدٌ

نَبِیُّ	نَا	الْاٰمِرُ	النَّاهِیْ	فَ	لَآ	اَحَدٌ
نبی	ہمارے	حکم دینے والے	روکنے والے	تو	نہیں کوئی	ایک

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم حکم دینے والے اور روکنے والے ہیں کوئی ایک بھی

اَبَرَّ فِیْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمٖ

اَبَرَّ	فِیْ	قَوْلِ	لَا	مِنْ	هٗ	وَ	لَا	نَعَمٖ
زیادہ سچا	میں	گفتگو	نفی (ہو)	سے	ان	اور	نہ	ہاں (میں)

آپ سے زیادہ سچا نہیں بات میں وہ بات نفی میں ہو یا اثبات میں

(٣٦)

هُوَالْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُہٗ

ہٗ	شَفَاعَتُ	تُرْجٰی	الَّذِیْ	الْحَبِیْبُ	ھُوَ
جن کی	سفارش کی	اُمید کی جاتی ہے	وہ	محبوب ہیں	وہی

وہی محبوب ہیں جن کی شفاعت کی امید کی جاتی ہے

لِکُلِّ ھَوْلٍ مِّنَ الْاَھْوَالِ مُقْتَحِمٖ

مُقْتَحِم	الْاَھْوَالِ	مِّنَ	ھَوْلٍ	کُلِّ	لِ
جو یکایک آپڑتی ہے	مصیبتوں	سے	مصیبت	ہر	وقت

مصیبتوں اور بلاؤں کے وقت جو یکایک آپڑتی ہیں

(٣٧)

دَعَا اِلَی اللّٰہِ فَالْمُسْتَمْسِکُوْنَ بِہٖ

ہٖ	بِ	مُسْتَمْسِکُوْنَ	الْ	فَ	اللّٰہِ	اِلَی	دَعَا
آپ کے دامن	کو	جو تھامنے والے ہیں	وہ	پس	اللہ کی	طرف	بلایا آپ نے صلی اللہ علیہ وسلم

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اللہ کی طرف بلایا پس جو لوگ آپکے دامن سے وابستہ ہیں

مُسْتَمْسِکُوْنَ بِحَبْلٍ غَیْرِ مُنْفَصِمٖ

مُنْفَصِم	غَیْرِ	حَبْلٍ	بِ	مُسْتَمْسِکُوْنَ
جو ٹوٹنے والی	نہیں	رسی	کو	وہ تھامنے والے ہیں

وہ ایسی رسی کو تھامنے والے ہیں جو ٹوٹنے والی نہیں

(۳۸) فَاقَ النَّبِيِّينَ فِي خَلْقٍ وَّفِي خُلُقٍ

فَاقَ	النَّبِيِّينَ	فِي	خَلْقٍ	وَّ	فِي	خُلُقٍ
آپ برتری لے گئے	تمام انبیاء (پر)	میں	پیدائش	اور	میں	اچھی عادت
آپ تمام انبیاء پر ظاہری صورت اور باطنی خلق میں برتری لے گئے						

وَلَمْ يُدَانُوهُ فِي عِلْمٍ وَّلَا كَرَمٍ

وَ	لَمْ	يُدَانُو	هُ	فِي	عِلْمٍ	وَّ	لَا	كَرَمٍ
اور	نہ	قریب پہنچ سکے وہ	آپ کے	میں	علم	اور	نہ	سخاوت
انبیاء کرام آپ کے علم و کرم کے مرتبہ کے قریب بھی نہ پہنچ سکے								

(۳۹) وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُولِ اللهِ مُلْتَمِسٌ

وَ	كُلُّهُمْ	مِّنْ	رَّسُولِ	اللهِ	مُلْتَمِسٌ
اور	تمام	سے	رسول	اللہ	درخواست کرنیوالے ہیں
اور تمام انبیاء کرام آپ کی جناب میں التماس کرنے والے ہیں					

غُرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّيَمِ

غُرْفًا	مِّنَ	الْبَحْرِ	اَوْ	رَشْفًا	مِّنَ	الدِّيَمِ
ایک چلو (بھر)	سے	دریا کرم	یا	ایک قطرہ آب	سے	شب و روز مسلسل برسنے والی بارش
آپکے دریائے کرم سے ایک چلو یا آپکی مسلسل برسنے والی بارانِ رحمت سے ایک قطرہ کا						

وَوَاقِفُوْنَ لَدَیْهِ عِنْدَ حَدِّهِمِ (۴۰)

وَ	وَاقِفُوْنَ	لَدٰی	ہٖ	عِنْدَ	حَدِّ	ھِم
اور	مطلع ہیں وہ	نزدیک	آپ کے	قرب اسے	مرتبہ کے	اپنے

اور تمام انبیاءِ کرام بارگاہِ رسالت میں اپنے منصب سے آگاہ حاضر ہیں

مِنْ نُّقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكَمِ

مِنْ	نُقْطَةِ	الْعِلْمِ	اَوْ	مِنْ	شَكْلَةِ	الْحِكَمِ
کی	نقطۂ	علم	یا	کی	اعراب	حکمت

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقطۂ علم اور اعرابِ حکمت کی درخواست کر رہے ہیں

فَهُوَ الَّذِیْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُهٗ (۴۱)

فَ	هُوَ	الَّذِیْ	تَمَّ	مَعْنَا	هُ	وَ	صُوْرَتُ	هٗ
پس	وہ	وہ (ہیں)	پورے (ہیں)	باطنی کمالات	جن کے	اور	ظاہری کمالات	جن کے

پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں جو ظاہری و باطنی کمالات میں مکمل ہیں

ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِیْبًا بَارِئُ النَّسَمِ

ثُمَّ	اِصْطَفَا	هُ	حَبِیْبًا	بَارِئُ	النَّسَمِ
پھر	چن لیا	آپ کو	محبوبیت کے لئے	پیدا فرمانے والے نے	تمام ارواح کے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام عالم کی ارواح کے پیدا فرمانے والے نے محبوبیت کیلئے چن لیا

(۴۲)

مُنَزَّہٌ عَنْ شَرِیْکٍ فِیْ مَحَاسِنِہٖ

ہٖ	مَحَاسِنِ	فِیْ	شَرِیْکٍ	عَنْ	مُنَزَّہٌ
اپنی	خوبیوں	میں	شریک	سے	پاک ہیں

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خوبیوں میں کسی ہمسر سے پاک ہیں

فَجَوْھَرُ الْحُسْنِ فِیْہِ غَیْرُ مُنْقَسِمٖ

مُنْقَسِمٖ	غَیْرُ	ہِ	فِیْ	الْحُسْنِ	جَوْھَرُ	فَ
تقسیم شدہ ہے	غیر	آپ	میں	حسن	اصل	پس

پس وہ جوہر حسن جو آپ میں ہے غیر تقسیم شدہ ہے

(۴۳)

دَعْ مَا ادَّعَتْہُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِیِّھِمٖ

ھِمْ	نَبِیِّ	فِیْ	النَّصَارٰی	ہُ	ادَّعَتْ	مَا	دَعْ
اپنے	نبی	میں	نصاریٰ نے	جس (کا)	دعویٰ کیا	اس (کو)	چھوڑ

جو کچھ نصاریٰ نے اپنے نبی کے بارے میں دعویٰ کیا اُسے چھوڑ دے

وَاحْکُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِیْہِ وَاحْتَکِمٖ

احْتَکِمْ	وَ	ہِ	فِیْ	مَدْحًا	شِئْتَ	مَا	بِ	احْکُمْ	وَ
خوب فیصلہ کر	اور	اُس	میں	بحالتِ تعریف	چاہے تو	اس (جو)	کا	حکم لگا تو	اور

اسکے علاوہ بحالتِ مدح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلتوں کو بیان کر اور خوب فیصلہ کرکے بیان کر

(٤٣)
فَانْسُبْ اِلٰی ذَاتِہٖ مَاشِئْتَ مِنْ شَرَفٍ

فَ	انْسُبْ	اِلٰی	ذَاتِ	ہٖ	مَا	شِئْتَ	مِنْ	شَرَفٍ
پس	منسوب کر تو	طرف	ذات	آپ (کی)	وہ جو	چاہے تو	سے	بزرگی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کی طرف جس بزرگی کو تو چاہے منسوب کر

وَانْسُبْ اِلٰی قَدْرِہٖ مَاشِئْتَ مِنْ عِظَمٍ

وَ	انْسُبْ	اِلٰی	قَدْرِ	ہٖ	مَا	شِئْتَ	مِنْ	عِظَمٍ
اور	منسوب کر تو	طرف	مرتبہ (کی)	ان کے	وہ جو	چاہے تو	سے	عظمتوں

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ کیطرف جن عظمتوں کو تو چاہے منسوب کر

(٤٤)
فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰہِ لَیْسَ لَہٗ

فَ	اِنَّ	فَضْلَ	رَسُوْلِ	اللّٰہِ	لَیْسَ	لَ	ہٗ
پس	بیشک	فضیلت (کی)	رسول	اللہ (کے)	نہیں	واسطے	اس کے

پس بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کی کوئی غایت وانتہا نہیں

حَدٌّ فَیُعْرِبُ عَنْہُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

حَدٌّ	فَ	یُعْرِبُ	عَنْ	ہُ	نَاطِقٌ	بِ	فَمٍ
کوئی انتہا	کہ	بیان کرسکے	سے	اس	کوئی بولنے والا	سے	منہ

جسے کوئی بولنے والا بیان کرسکے

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهٗ اٰيَاتُهٗ عِظَمًا (۴۶)

لَوْ	نَاسَبَتْ	قَدْرَ	هٗ	اٰيَاتُ	هٗ	عِظَمًا
اگر	مطابق ہوتے	مرتبہ (کے)	آپ (کے)	معجزات	آپ (کے)	عظمت (میں)

اگر محبوب کبریا علیہ السلام کے معجزات عظمت میں آپکی قدر و منزلت کے برابر ہوتے

اَحْيٰ اسْمُهٗ حِيْنَ يُدْعٰى دَارِسَ الرِّمَمِ

اَحْيٰ	اسْمُ	هٗ	حِيْنَ	يُدْعٰى	دَارِسَ	الرِّمَمِ
زندہ کر دیتا	نام	آپ (کا)	جس وقت	وہ پکارا جاتا	بے نشان	بوسیدہ ہڈیوں (کو)

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک جب بوسیدہ ہڈیوں پر پکارا جاتا تو وہ انہیں زندہ کر دیتا

لَمْ يَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْيَ الْعُقُوْلُ بِهٖ (۴۷)

لَمْ	يَمْتَحِنَّا	بِ	مَا	تَعْيَ	الْعُقُوْلُ	بِ	هٖ
نہ	امتحان کیا اس نے ہمارا	ساتھ	ایسے (کے)	تھک جائیں	عقلیں	سے	اس

حضور علیہ السلام نے ایسی چیزوں سے ہمارا امتحان نہ فرمایا جن سے ہماری عقلیں تھک جائیں

حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمْ

حِرْصًا	عَلٰى	نَا	فَ	لَمْ	نَرْتَبْ	وَ	لَمْ	نَهِمْ
(بوجہ حریص ہونے)	پر	ہم	پس	نہ	شک میں پڑے ہم	اور	نہ	وہم میں پڑے ہم

بوجہ ہم پر حریص ہونے کے پس نہ ہم شک میں پڑے اور نہ ہم وہم میں پڑے

(۸)
أَعْيَى الْوَرٰى فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرٰى

يُرٰى	لَيْسَ	فَ	هُ	مَعْنَا	فَهْمُ	الْوَرٰى	أَعْيَى
جو دیکھا جائے	کوئی نہیں	پس	آپ	کمالات	فہم	تمام مخلوق کو	عاجز کردیا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فہم کمالات نے مخلوق کو عاجز کردیا پس کوئی دیکھا نہیں گیا

لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ مِنْهُ غَيْرُ مُنْفَحِمِ

مُنْفَحِمِ	غَيْرُ	هُ	مِنْ	الْبُعْدِ	وَ	الْقُرْبِ	لِ
عاجز آنے والا	نہ	اُن	سے	دور	اور	قریب	میں

قریب زمانہ کا ہو یا دور کا جو ان سے عاجز نہ آگیا ہو

(۹)
كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعُدٍ

بُعُدٍ	مِنْ	الْعَيْنَيْنِ	لِ	تَظْهَرُ	الشَّمْسِ	كَ
دور	سے	دونوں آنکھوں	کیلئے	ظاہر ہوتا ہے	سورج (کے)	مثل

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال سورج کی سی ہے جو دور سے چھوٹا

صَغِيْرَةً وَتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ أَمَمِ

أَمَمِ	مِنْ	الطَّرْفَ	تُكِلُّ	وَ	صَغِيْرَةً
قریب	سے	آنکھ (کو)	عاجز کردیتا ہے	اور	چھوٹا

لگتا ہے اور قریب سے آنکھ کو عاجز کردیتا ہے

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيْقَتَهُ

ہٗ	حَقِيْقَتَ	الدُّنْيَا	فِيْ	يُدْرِكُ	كَيْفَ	وَ
آپ (کی)	حقیقت	دنیا	میں	پا سکتی ہے	کیسے	اور

وہ قوم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت کو دنیا میں کیسے پا سکتی ہے

قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

الْحُلُمِ	بِ	هُ	عَنْ	تَسَلَّوْا	نِيَامٌ	قَوْمٌ
خواب	میں	اُس	سے	تسلی ہے	جو سوئی ہے	قوم

جو مطمئن خوابِ غفلت میں سو رہی ہے

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ اَنَّهُ بَشَرٌ

بَشَرٌ	هُ	اَنَّ	ہٖ	فِيْ	الْعِلْمِ	مَبْلَغُ	فَ
بشر (ہیں)	آپ	بیشک	آپ	میں	علم	انتہاء	پس

پس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ہمارے علم کی انتہا یہی ہے کہ آپ بشر ہیں

وَاَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

كُلِّهِمِ	اللّٰهِ	خَلْقِ	خَيْرُ	هُ	اَنَّ	وَ
تمام	اللہ (کی)	مخلوق سے	بہتر (ہیں)	آپ	بیشک	حالانکہ

حالانکہ آپ اللہ کی تمام مخلوق سے بہتر ہیں

وَكُلُّ آيٍ أَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا

ها	ب	الکرام	الرسل	اتی	آی	کل	و
جن	کر	گرامی قدر	رسولان	لائے	معجزات	تمام	اور

اور تمام معجزات جنہیں انبیاء کرام لائے

فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمِ

هم	ب	ہ	نور	من	اتصلت	انما	ف
ان	کر	آپ کے	نور	سے	وہ ملے	سوائے اسکے نہیں	پس

وہ در اصل انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے ملے

فَإِنَّهُ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا

ها	کواکب	هم	فضل	شمس	ہ	ان	ف
اس کے	ستارے ہیں	وہ	فضل کے	سورج ہیں	آپ	بیشک	پس

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فضل الٰہی کے آفتاب اور انبیاء کرام اس آفتاب کے ستارے ہیں

يُظْهِرْنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

الظلم	فی	الناس	ل	ها	انوار	یظهرن
تاریکیوں	میں	لوگوں	کیلئے	اپنی	روشنیاں	جو ظاہر کرتے رہے

جو لوگوں کیلئے اپنی روشنیاں تاریکیوں میں ظاہر فرماتے رہے

(۵۴)

حَتّٰی اِذَا طَلَعَتْ فِی الْکَوْنِ عَمَّ هُدَاهَا

حَتّٰی	اِذَا	طَلَعَتْ	فِی	الْکَوْنِ	عَمَّ	هُدَا	هَا
یہاںتک کہ	جب	طلوع ہوا وہ	میں	جہان	عام ہو گئی	راہنمائی	اُس کی

یہاںتک کہ جب یہ آفتاب نبوت جہاں میں طلوع ہوا تو اسکی ہدایت عام ہو گئی

الْعَالَمِیْنَ وَاَحْیَتْ سَائِرَ الْاُمَمِ

الْعَالَمِیْنَ	وَ	اَحْیَتْ	سَائِرَ	الْاُمَمِ
تمام جہاں (میں)	اور	زندہ کر دیا اس نے	تمام	گروہوں (کو)

تمام جہان والوں میں اور اُس نے تمام گروہوں کو زندہ کر دیا

(۵۵)

اَکْرِمْ بِخَلْقِ نَبِیٍّ زَانَہٗ خُلُقٌ

اَکْرِمْ	بِ	خَلْقِ	نَبِیٍّ	زَانَ	ہٗ	خُلُقٌ
کیا معزز کیا (اللہ نے)	-	صورت	نبی کی	مزین کیا	اس کو	حسن سیرت نے

سبحان اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت کتنی دلکش ہے جسے آپ کی حسن سیرت نے اور مزین کر دیا ہے

بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

بِ	الْحُسْنِ	مُشْتَمِلٍ	بِ	الْبِشْرِ	مُتَّسِمِ
کی	خوبصورتی	چادر لپیٹنے والے ہیں	کی	خندہ پیشانی	علامت رکھنے والے ہیں

آپ چادرِ حسن میں لپٹے ہوئے اور خندہ پیشانی کی نشانی والے ہیں

كَالزَّهْرِ فِيْ تَرَفٍ وَالْبَدْرِ فِيْ شَرَفٍ

كَ	الزَّهْرِ	فِيْ	تَرَفٍ	وَ	الْبَدْرِ	فِيْ	شَرَفٍ
مثل	کلی	میں	تازگی	اور	چودھویں کے چاند	میں	بزرگی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم گلاب کے پھول کی کلی کی طرح ہیں تازگی میں اور چودھویں کے چاند کی طرح ہیں بزرگی میں

وَالْبَحْرِ فِيْ كَرَمٍ وَالدَّهْرِ فِيْ هِمَمٍ

وَ	الْبَحْرِ	فِيْ	كَرَمٍ	وَ	الدَّهْرِ	فِيْ	هِمَمٍ
اور	دریا	میں	بخشش	اور	زمانہ	میں	ہمتوں

اور بخشش میں دریا کی طرح ہیں اور بلند ہمتی میں زمانہ کی مثل ہیں

كَاَنَّهٗ وَهُوَ فَرْدٌ فِيْ جَلَالَتِهٖ

كَاَنَّ	هٗ	وَ	هُوَ	فَرْدٌ	فِيْ	جَلَالَتِ	هٖ
گویا کہ	وہ	اور	وہ	یکتا ہیں	میں	بزرگی	اپنی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بزرگی اور جلالت میں یکتا ہیں

فِيْ عَسْكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِيْ حَشَمٍ

فِيْ	عَسْكَرٍ	حِيْنَ	تَلْقَا	هُ	وَ	فِيْ	حَشَمٍ
میں	لشکر	جس وقت	ملے تو	ان سے	اور	میں	خدمتگار

جب تو انہیں دیکھے گا تو یوں معلوم ہوگا کہ گویا آپ کے ساتھ سپاہ و خدمتگاروں کا ایک لشکر ہے

كَاَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِيْ صَدَفٍ

كَاَنَّمَا	اَللُّؤْلُؤُ	اَلْمَكْنُوْنُ	فِيْ	صَدَفٍ
گویا کہ	موتی (ہے)	چھپا ہوا	میں	سیپ

گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام مبارک سیپی میں چھپا ہوا موتی ہے

مِنْ مَّعْدِنَيْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسَمِ

مِنْ	مَعْدِنَيْ	مَنْطِقٍ	مِنْ	هٗ	وَ	مُبْتَسَمِ
سے	دو کانوں	قلب اور زبان	سے	اس	اور	تبسم کی جگہ

جس کی قلب وزبان اور لب مبارک دو کانیں ہیں

(۵۹)

لَاطِيْبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ اَعْظُمَهٗ

لَا	طِيْبَ	يَعْدِلُ	تُرْبًا	ضَمَّ	اَعْظُمَ	هٗ
نہیں ہے کوئی	خوشبو	جو برابر ہو سکے	مٹی (کے)	جو لگی ہے	ہڈیوں (سے)	آپ کی

کوئی خوشبو اس مٹی کے برابر نہیں ہو سکتی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک جسم سے مس کر رہی ہے

طُوْبٰى لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَمُلْتَثِمِ

طُوْبٰى	لِ	مُنْتَشِقٍ	مِنْ	هٗ	وَ	مُلْتَثِمِ
مبارک ہو	کیلئے	سونگھنے والے	سے	اس	اور	چومنے والے

مبارک ہے وہ شخص جس نے اسے سونگھا اور چوما

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ

اَلْفَصْلُ	الرَّابِعُ
فصل	چوتھی

چوتھی فصل

فِیْ مَوْلِدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فِیْ	مَوْلِدِ	النَّبِیِّ	صَلَّی	اللّٰہُ	عَلَیْ	ہِ	وَ	سَلَّمَ
میں	جائے پیدائش	نبی (کی)	رحمت (بھیجے)	اللہ (کی)	پر	آپ	اور	سلامتی

نبی پاک کے زمانہ و جائے ولادت میں اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمت اور سلامتی ہو

(۶۰) اَبَانَ مَوْلِدُہٗ عَنْ طِیْبِ عُنْصُرِہٖ

اَبَانَ	مَوْلِدُ	ہٗ	عَنْ	طِیْبِ	عُنْصُرِ	ہٖ
ظاہر کیا	جائے ولادت نے	آپ (کی)	سے	خوشبو	اجزاءِ جسم (کی)	آپ کے تن

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جائے ولادت نے آپکے جسم پاک کی خوشبو ظاہر کی

یَا طِیْبَ مُبْتَدَاِمِنْہُ وَمُخْتَتَمِ

یَا	طِیْبَ	مُبْتَدَاِ	مِنْ	ہُ	وَ	مُخْتَتَمِ
ہائے (کیا)	پاکیزگی (ہے)	اول	سے	اس	اور	آخر

اللہ اللہ! کیا پاکیزگی ہے اول بھی اور آخر بھی

(۶۱) يَوْمُ تَفَرَّسَ فِيهِ الفُرْسُ اَنَّهُمْ

هُمْ	اَنَّ	الفُرْسُ	هٖ	فِیْ	تَفَرَّسَ	يَوْمُ
وہ	بیشک	اہل فارس (نے)	جس	میں	فراست سے معلوم کر لیا	(وہ) دن

جس دن جان لیا اہل فارس نے کہ وہ

قَدْ اُنْذِرُوْا بِحُلُوْلِ البُؤْسِ وَالنِّقَمِ

النِّقَمِ	وَ	البُؤْسِ	حُلُوْلِ	بِ	اُنْذِرُوْا	قَدْ
عذاب	اور	سخت مصیبت	نازل ہونے	ساتھ	ڈرائے گئے وہ	بیشک

ڈرائے گئے ہیں سختی اور عذاب کے آنے سے

(۶۲) وَبَاتَ اِيْوَانُ كِسْرٰى وَهُوَ مُنْصَدِعٌ

مُنْصَدِعٌ	هُوَ	وَ	كِسْرٰى	اِيْوَانُ	بَاتَ	وَ
پھٹنے والا تھا	(کہ) وہ	اس حال میں	کسریٰ	محل	ہو گیا	اور

ایوان کسریٰ پاش پاش ہو گیا

كَشَمْلِ اَصْحَابِ كِسْرٰى غَيْرَ مُلْتَئِمِ

مُلْتَئِمِ	غَيْرَ	كِسْرٰى	اَصْحَابِ	شَمْلِ	كَ
ملنے والے تھے	(جو کہ) نہ	کسریٰ	یاران	الگ الگ ہو جانے	مثل

جس طرح اصحاب فارس منتشر ہو گئے پھر اکٹھے نہ ہو سکے

(٦١)

وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْأَنْفَاسِ مِنْ أَسَفٍ

وَ	النَّارُ	خَامِدَةٌ	الْأَنْفَاسِ	مِنْ	أَسَفِ
اور	آگ	ٹھنڈے لینے لگی	سانس	سے	افسوس

اور آگ افسوس سے ٹھنڈے سانس لینے لگی

عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمِ

عَلَى	هِ	وَ	النَّهْرُ	سَاهِي	الْعَيْنِ	مِنْ	سَدَمِ
پر	اپنے	اور	نہر فرات	بھول گئی	سرچشمہ	سے	ندامت

اور نہر فرات ندامت سے اپنا سرچشمہ بھول گئی

(٦٢)

وَسَاءَ سَاوَةَ أَنْ غَاضَتْ بُحَيْرَتُهَا

وَ	سَاءَ	سَاوَةَ	أَنْ	غَاضَتْ	بُحَيْرَتُ	هَا
اور	غمزدہ ہو گئے	ساوہ قصبہ والے	کہ	غائب ہو گئی	بحیرہ	اس کی

اور ساوہ قصبہ والے غمگین ہو گئے جب ان کی بہو نہر خشک ہو گئی

وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِينَ ظَمِ

وَ	رُدَّ	وَارِدُ	هَا	بِ	الْغَيْظِ	حِينَ	ظَمِ
اور	لوٹا دیا گیا	آنے والا	اس پر	سے	غصے	جبکہ	پیاسا تھا

اور واپس کیا گیا اس پر آنے والا پیاسا غصے سے

كَأَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَآءِ مِنْ بَلَلٍ

كَأَنَّ	بِ	النَّارِ	مَا	بِ	الْمَآءِ	مِنْ	بَلَلٍ
گویا کہ	میں	آگ	جو	میں	پانی	سے	تراوت

گویا کہ بوجہ غم آگ میں پانی کی تراوت

حُزْنًا وَّبِالْمَآءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٍ

حُزْنًا	وَّ	بِ	الْمَآءِ	مَا	بِ	النَّارِ	مِنْ	ضَرَمٍ
(بوجہ) غم	اور	میں	پانی	جو	میں	آگ	سے	شعلہ

اور پانی میں آگ کی سوزش پیدا ہو گئی

(۶۶) وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ

وَ	الْجِنُّ	تَهْتِفُ	وَ	الْاَنْوَارُ	سَاطِعَةٌ
اور	جن	آواز دیتے ہیں	اور	انوار	چمک رہے ہیں

اور جن پیدائش مبارک کا اعلان کر رہے تھے اور انوار چمک رہے تھے

وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَّعْنًى وَّمِنْ كَلِمٍ

وَ	الْحَقُّ	يَظْهَرُ	مِنْ	مَّعْنًى	وَّ	مِنْ	كَلِمٍ
اور	حق	ظاہر ہوتا ہے	سے	معنی	اور	سے	الفاظ

اور حق الفاظ و معانی سے ظاہر ہو رہا تھا

(۶۷)

عَمُوا وَصَمُّوا فَاِعْلَانُ الْبَشَائِرِ لَمْ

عَمُوا	وَ	صَمُّوا	فَ	اِعْلَانَ	الْبَشَائِرِ	لَمْ
وہ اندھے ہو گئے	اور	وہ بہرے ہو گئے	پس	اعلان	خوشخبریوں کا	نہیں

کافر اندھے اور بہرے ہو گئے نہ خوشخبریوں کا اعلان سنا

تُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمْ

تُسْمَعْ	وَ	بَارِقَةُ	الْاِنْذَارِ	لَمْ	تُشَمْ
سنا گیا	اور	بجلی	ڈرانے (کی)	نہ	دیکھی گئی

اور نہ ڈرانے والی بجلیاں دیکھ سکے

(۶۸)

مِنْ بَعْدِ مَا اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ

مِنْ	بَعْدِ	مَا	اَخْبَرَ	الْاَقْوَامَ	كَاهِنُ	هُمْ
سے	بعد (اسکے)	کہ	خبر دی	قوموں (کو)	کاہنوں نے	ان کے

باوجود اس کے کہ ان کے کاہن یہ خبر دے چکے تھے

بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمْ

بِ	اَنَّ	دِيْنَ	هُمْ	الْمُعْوَجَّ	لَمْ	يَقُمْ
اس (کی)	بیشک	دین	ان کا	ٹیڑھا	نہیں	قائم رہ سکتا

کہ ان کا دین قائم نہیں رہ سکے گا

(٦٩)

وَبَعْدَ مَا عَايَنُوا فِي الْأُفُقِ مِنْ شُهُبٍ

شُهُبٍ	مِنْ	الْأُفُقِ	فِي	عَايَنُوا	مَا	بَعْدَ	وَ
شعلوں	سے	آسمان کے کنارے	میں	دیکھا انہوں نے	(اسکے) کہ	بعد	اور

اور اس کے بعد کہ وہ آسمانوں کے کناروں میں زمین سے کے

مُنْقَضَّةٍ وَفْقَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَنَمِ

صَنَمِ	مِنْ	الْأَرْضِ	فِي	مَا	وَفْقَ	مُنْقَضَّةٍ
بتوں	سے	زمین	میں	(اسکے) جو	موافق (شکل)	ٹوٹ رہے ہیں

بتوں کے موافق شہاب ٹوٹتے دیکھ چکے تھے

حَتّٰى غَدَا عَنْ طَرِيقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ

مُنْهَزِمٌ	الْوَحْيِ	طَرِيقِ	عَنْ	غَدَا	حَتّٰى
بھاگتا ہوا	وحی (کے)	راستہ	سے	پھرا	یہانتک (کہ)

یہانتک کہ وحی کے راستہ سے شیطان

مِنَ الشَّيَاطِينِ يَقْفُو إِثْرَ مُنْهَزِمِ

مُنْهَزِمِ	إِثْرَ	يَقْفُو	الشَّيَاطِينِ	مِنَ
بھاگنے والے (کے)	قدم پر	پیچھے آتا تھا	شیطانوں	سے

ایک دوسرے کے پیچھے بھاگ رہے تھے

(۴۱)

كَأَنَّهُمْ هَرَبًا أَبْطَالُ أَبْرَهَةٍ

كَأَنَّ	هُمْ	هَرَبًا	أَبْطَالُ	أَبْرَهَةٍ
گویا کہ	ان (کا)	بھاگنا	مثل بہادر لشکری	ابرہہ (کے)

گویا وہ بھاگنے میں ابرہہ کے لشکر کی مثل تھے

أَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَاحَتَيْهِ رُمِيْ

أَوْ	عَسْكَرٌ	بِ	الْحَصٰى	مِنْ	رَاحَتَيْ	هِ	رُمِيْ
یا (مثل)	لشکر	ساتھ	کنکریوں (کے)	سے	دونوں ہتھیلیوں	آپ (کی)	جو پھینکا گیا

یا اس لشکر کی مثل جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک کی کنکریوں سے مارا گیا

(۴۲)

نَبْذًا بِهٖ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا

نَبْذًا	بِ	هٖ	بَعْدَ	تَسْبِيْحٍ	بِ	بَطْنِ	هِمَا
پھینکنا	کو	ان	بعد	تسبیح (کے)	میں	پیٹ	ان دونوں (کے)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریوں کو اس حال میں پھینکا کہ وہ آپ کے ہاتھ مبارک میں تسبیح کر رہی تھیں

نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ أَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

نَبْذَ	الْمُسَبِّحِ	مِنْ	أَحْشَاءِ	مُلْتَقِمِ
مثل نکالے جانے	تسبیح کرنے والے (کے)	سے	انتڑیوں (پیٹ)	نگل جانے والی (کے)

یہ پھینکنا ایسا تھا جیسے یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا گیا

اَلفَصلُ الخَامِسُ

اَلفَصلُ	الخَامِسُ
فصل	پانچویں

پانچویں فصل

فِیْ مُعجِزَاتِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ

فِیْ	مُعجِزَات	ہٖ	صَلَّی	اللّٰهُ	عَلَی	ہِ	وَ	سَلَّمَ
میں	معجزات	آپ کے	رحمت ہو	اللہ	پر	آپ	اور	سلامتی

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کے بیان میں

(۲۳) جَاءَتْ لِدَعوَتِهِ الاَشجَارُ سَاجِدَةً

جَاءَتْ	لِ	دَعوَت	ہِ	الاَشجَارُ	سَاجِدَةً
آئے	وقت	بلاوے	آپ کے	درخت	سجدہ کرتے ہوئے

آپ علیہ السلام کے بلانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے آئے

تَمشِی اِلَیهِ عَلٰی سَاقٍ بِلَا قَدَمٍ

تَمشِی	اِلَی	ہِ	عَلٰی	سَاقٍ	بِلَا	قَدَمٍ
چلتے ہوئے	طرف	آپ کی	پر	پنڈلی	بغیر	قدم

قدموں کے بغیر پنڈلیوں کے بل آپ کی طرف چلتے ہوئے

(۷۴) كَأَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا كَتَبَتْ

كَأَنَّمَا	سَطَرَتْ	سَطْرًا	لِ	مَا	كَتَبَتْ
گویاکہ	سطر کھینچی	سطر کھینچنا	وقت	(اس) جو	لکھا

گویا کہ وہ درخت ایک خط کھینچتے ہوئے آئے

فُرُوعُهَا مِنْ بَدِيعِ الْخَطِّ فِي اللَّقَمِ

فُرُوعُ	هَا	مِنْ	بَدِيعِ	الْخَطِّ	فِي	اللَّقَمِ
شاخوں (ٹہنی)	(ان کی)	سے	خوبصورت جدید	خط	میں	وسط راہ

اور ان کی شاخیں سطروں کے درمیان خوبصورتی پیدا کر رہی تھیں

(۷۵) مِثْلُ الْغَمَامَةِ أَنّٰى سَارَ سَائِرَةً

مِثْلُ	الْغَمَامَةِ	أَنّٰى	سَارَ	سَائِرَةً
مانند	بادل	جس جگہ	آپ چلتے	وہ چلتی

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جہاں تشریف لے جاتے بادل جیسی کوئی چلنے والی چیز

تَقِيهِ حَرَّ وَطِيسٍ لِّلْهَجِيرِ حَمِي

تَقِي	هِ	حَرَّ	وَطِيسٍ	لِ	الْهَجِيرِ	حَمِي
بچاتی تھی	آپ (کو)	گرمی (سے)	تنور (کی)	کے	دوپہر	جس نے گرم کیا

آپ کو دوپہر کے سورج کی گرمی سے بچانے کے لیے سایہ کیے رہتی

أَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ إِنَّ لَهٗ

أَقْسَمْتُ	بِ	الْقَمَرِ	الْ	مُنْشَقِّ	إِنَّ	لَ	هٗ
میں قسم کھاتا ہوں	کی	چاند	وہ	جو دو ٹکڑے ہوا	بیشک	کو	اس

میں قسم کھاتا ہوں دو ٹکڑے ہونے والے چاند کی (رب کی) بیشک اُسے

مِنْ قَلْبِهٖ نِسْبَةً مَّبْرُوْرَةَ الْقَسَمِ

مِنْ	قَلْبِ	هٖ	نِسْبَةً	مَّبْرُوْرَةً	الْقَسَمِ
سے	دل	آپ کے	نسبت (ہے)	سچی	قسم

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل مبارک سے نسبت ہے اور یہ میری قسم سچی ہے

(۷۷) وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَّمِنْ كَرَمٍ

وَ	مَا	حَوَى	الْغَارُ	مِنْ	خَيْرٍ	وَ	مِنْ	كَرَمٍ
قسم ہے	اس کی (رب کی)	احاطہ کیا	غار نے	سے	بھلائی	اور	سے	بخشش

قسم ہے اُس خیر و کرم سے کے (رب کی) جنہیں غار نے چھپایا

وَكُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِيْ

وَ	كُلُّ	طَرْفٍ	مِّنَ	الْكُفَّارِ	عَنْ	هٗ	عَمِيْ
اور	ہر	سمت دیکھنے والی نظر	کی	کافروں	سے	ان	اندھی رہیں

اسطرح کہ کافروں کی ہر آنکھ اُنہیں دیکھنے سے اندھی ہو گئی

فَالصِّدْقُ فِی الْغَارِ وَالصِّدِّیْقُ لَمْ یَرِمَا

فَ	الصِّدْقُ	فِی	الْغَارِ	وَ	الصِّدِّیْقُ	لَمْ	یَرِمَا
پس	صادق	میں	غار	اور	صدیق	نہ	دونوں غضبناک ہوئے

یعنی صادق اور صدیق دونوں غار میں تقدیرِ الٰہی پر ناراض نہ ہوئے

وَهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرِمٖ

وَ	هُمْ	یَقُوْلُوْنَ	مَا	بِ	الْغَارِ	مِنْ	اَرِمٖ
اور	وہ	کہہ رہے تھے	نہیں	میں	غار	کوئی	ایک

اور کافر کہہ رہے تھے کہ غار میں تو کوئی بھی نہیں

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْکَبُوْتَ عَلٰی

ظَنُّوا	الْحَمَامَ	وَ	ظَنُّوا	الْعَنْکَبُوْتَ	عَلٰی
انہوں نے گمان کیا	کبوتری (کو)	اور	گمان کیا انہوں نے	مکڑی (کو)	پر

کافروں نے خیال کیا کہ جس غار میں اشرف الخلق جلوہ افروز ہوئے

خَیْرِ الْبَرِیَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ

خَیْرِ	الْبَرِیَّةِ	لَمْ	تَنْسُجْ	وَ	لَمْ	تَحُمِ
بہتر	مخلوقات (سے)	نہیں	جالا تنا اس نے	اور	نہیں	انڈے دیئے اس نے

اُس کے منہ پر نہ کبوتری نے انڈے دیئے اور نہ مکڑی نے جالا تنا

(۸۰)
وِقَايَةُ اللّٰهِ اَغْنَتْ عَنْ مُّضَاعَفَةٍ

مُضَاعَفَةٍ	عَنْ	اَغْنَتْ	اللّٰهِ	وِقَايَةُ
دوہری	سے	بے نیاز کردیا	اللہ کی	حفاظت نے

اللہ تعالیٰ کی حفاظت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوہری

مِنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْاُطُمِ

مِنَ	الدُّرُوْعِ	وَ	عَنْ	عَالٍ	مِنَ	الْاُطُمِ
سے	زرہوں	اور	سے	بلند	سے	قلعوں

زرہوں اور بلند قلعوں سے بے نیاز کردیا

(۸۱)
مَاسَامَنِى الدَّهْرُ ضَيْمًا وَّاسْتَجَرْتُ بِهٖ

مَا	سَامَ	نِىْ	الدَّهْرُ	ضَيْمًا	وَ	اسْتَجَرْتُ	بِ	هٖ
نہیں	تکلیف دی	مجھے	زمانہ نے	ظلم سے	اور	پناہ چاہی میں نے	کی	آپ

جب کبھی مجھے اہلِ زمانہ نے از رہِ ظلم تکلیف دی تو میں نے آپ سے پناہ چاہی

اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْهُ لَمْ يُضَمِ

اِلَّا	وَ	نِلْتُ	جِوَارًا	مِنْ	هُ	لَمْ	يُضَمِ
مگر	اور	حاصل کی میں نے	پناہ	سے	آپ	نہیں (جس پر)	ظلم کیا گیا

اور میں نے آپ کی بارگاہ سے ایسی پناہ حاصل کی جس پر ظلم نہیں کیا گیا

(۸۱)

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهٖ

وَ	لَا	الْتَمَسْتُ	غِنَى	الدَّارَيْنِ	مِنْ	يَدِ	هٖ
اور	نہیں	مانگی میں نے	تونگری	دونوں جہان کی	سے	ہاتھ	آپ کے

اور میں نے کبھی آپ کے دستِ رحمت سے دین و دنیا کی دولت نہیں مانگی

اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ

اِلَّا	اسْتَلَمْتُ	النَّدٰى	مِنْ	خَيْرِ	مُسْتَلَمِ
مگر	لیا میں نے	عطا کی	سے	بہترین	بوسہ گاہ

مگر میں نے اس ہاتھ مبارک سے حاصل کر لی جو بہترین بوسہ گاہ ہے

(۸۲)

لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُّؤْيَاهُ اِنَّ لَهٗ

لَا	تُنْكِرِ	الْوَحْيَ	مِنْ	رُؤْيَا	هُ	اِنَّ	لَ	هٗ
نہ	انکار کر تو	وحی (کا)	میں	خواب	آپ کے	بیشک	لیے	آپ کے

آپ کے خواب کی وحی کا انکار نہ کر کیونکہ آپ کا

قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

قَلْبًا	اِذَا	نَامَتِ	الْعَيْنَانِ	لَمْ	يَنَمِ
دل ہے	جب	سو جائیں	دونوں آنکھیں	نہیں	سوتا وہ

دل مبارک بیدار رہتا ہے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سوتی ہیں

فَذَاكَ حِيْنَ بُلُوْغٍ مِّنْ نُبُوَّتِهٖ

ٖه	نُبُوَّتِ	مِّنْ	بُلُوْغٍ	حِيْنَ	ذَاكَ	فَ
اپنی	نبوت	سے (کر)	(کو) پہنچنے ہوئے	اس وقت (تھا)	وہ	پس

وہ وہ وقت تھا جب آپ زمانۂ اعلانِ نبوت کے قریب پہنچ چکے تھے

فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيْهِ حَالُ مُحْتَلِمٖ

مُحْتَلِمٖ	حَالُ	هِ	فِيْ	يُنْكَرُ	لَيْسَ	فَ
خواب دیکھنے والے کے	حال (کا)	اس	میں	انکار کیا جا سکتا	نہیں	پس

پس سنِ بلوغت میں خواب دیکھنے والے کے حال کا انکار نہیں کیا جا سکتا

تَبَارَكَ اللّٰهُ مَا وَحْيٌ بِمُكْتَسَبٍ (۸۵)

مُكْتَسَبٍ	بِ	وَحْيٌ	مَا	اللّٰهُ	تَبَارَكَ
محنت حاصل ہوتی	ساتھ	وحی	نہیں	اللہ	برکت والا (ہے)

اللہ تعالیٰ بڑی برکت والا ہے وحی محنت کیساتھ حاصل نہیں ہو سکتی

وَلَا نَبِيٌّ عَلٰى غَيْبٍ بِمُتَّهَمٖ

بِمُتَّهَمٖ	غَيْبٍ	عَلٰى	نَبِيٌّ	لَا	وَ
تہمت لگایا ہوا	غیب (کی خبر)	پر	کوئی نبی	نہ	اور

اور نہ کسی نبی پر غیب کی خبر بتانے پر تہمت لگائی جا سکتی ہے

(۸۶)

اٰیَاتُہُ الْغُرُّ لَا یَخْفٰی عَلٰی اَحَدٍ

اٰیَاتُ	ہٗ	الْغُرُّ	لَا	یَخْفٰی	عَلٰی	اَحَدٍ
معجزات	آپ کے	روشن	نہیں	پوشیدہ	پر	کسی ایک

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روشن معجزات کسی پر پوشیدہ نہیں

بِدُوْنِہَا الْعَدْلُ بَیْنَ النَّاسِ لَمْ یَقُمِ

بِدُوْنِ	ھَا	الْعَدْلُ	بَیْنَ	النَّاسِ	لَمْ	یَقُمِ
بغیر	ان کے	انصاف	درمیان	لوگوں کے	نہیں	قائم ہو سکا

ان کے بغیر لوگوں کے درمیان انصاف قائم نہیں ہو سکا

(۸۸)

کَمْ اَبْرَاَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُہٗ

کَمْ	اَبْرَاَتْ	وَصِبًا	بِ	اللَّمْسِ	رَاحَتُ	ہٗ
کتنی بار	تندرست کر دیا	بیمار کو	ساتھ	مس کرنے	ہتھیلی نے	آپ کی

کتنی ہی بار آپ کے دستِ رحمت نے بیمار کو چھو کر تندرست کر دیا

وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِّنْ رِّبْقَةِ اللَّمَمِ

وَ	اَطْلَقَتْ	اَرِبًا	مِنْ	رِبْقَةِ	اللَّمَمِ
اور	آزاد کیا	حاجتمند کو	سے	قید	جنون

اور حاجتمند کو قید جنون سے آزادی عطا فرمائی

(۸۸)

وَاَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَآءَ دَعْوَتُهٗ

ٗهٗ	دَعْوَتُ	الشَّهْبَآءَ	السَّنَةَ	اَحْيَتِ	وَ
آپ (کی)	دُعا نے	قحط والے	سال (کو)	زندہ کردیا	اور

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا نے قحط زدہ سال کو سرسبز و شاداب کردیا

حَتّٰى حَكَتْ غُرَّةً فِى الْاَعْصُرِ الدُّهُمِ

الدُّهُمِ	الْاَعْصُرِ	فِى	غُرَّةً	حَكَتْ	حَتّٰى
تاریک	زمانوں	میں	چمکتی ہوئی پیشانی (کے)	وہ مشابہ ہوگیا	یہانتک کہ

یہانتک کہ وہ سال تاریک زمانوں میں روشن اور چمکتی پیشانی کے مشابہ ہوگیا

(۸۹)

بِعَارِضٍ جَادَ اَوْخِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا

هَا	بِ	الْبِطَاحَ	خِلْتَ	اَوْ	جَادَ	عَارِضٍ	بِ
اُس	سے	وادیوں (کو)	خیال کرے	یہانتک	جو موسلا دھار برسا	بادل	بوجہ

حضور علیہ السلام کی دعا نے قحط سال کو ایسے بادل کے ذریعے ختم کیا جو موسلا دھار برسا

سَيْبًا مِّنَ الْيَمِّ اَوْسَيْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

الْعَرِمِ	مِّنَ	سَيْلًا	اَوْ	الْيَمِّ	مِّنَ	سَيْبًا
طوفانی بارش	کی	جل تھل	یا	دریا	کا	سیلاب

یہانتک کہ تم وادیوں کے بارے خیال کرتے کہ یہ دریا کا سیلاب ہے یا عرم کا طوفان

اَلْفَصْلُ السَّادِسُ

اَلْفَصْلُ	السَّادِسُ
فصل	چھٹی

چھٹی فصل

فِیْ ذِکْرِ شَرَفِ الْقُرْاٰنِ وَمَدْحِہٖ

فِیْ	ذِکْرِ	شَرَفِ	الْقُرْاٰنِ	وَ	مَدْحِ	ہٖ
میں	بیان	فضیلت	قرآن (کی)	اور	تعریف	اس (کی)

قرآن کی فضیلت اور اسکی تعریف میں

(۹۰) دَعْنِیْ وَوَصْفِیْ اٰیَاتٍ لَّہٗ ظَهَرَتْ

دَعْ	نِیْ	وَ	وَصْفِ	یْ	اٰیَاتٍ	لَ	ہٗ	ظَهَرَتْ
چھوڑ تو	مجھے	اور	مدح سرائی (کو)	میری	معجزات	کے	آپ	جو ظاہر ہوئے

مجھے چھوڑ دیجئے تعریفِ مصطفےٰ علیہ السلام کرنے دیجئے آپ کے معجزات اتنے روشن ہیں

ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰی لَیْلًا عَلٰی عَلَمٍ

ظُهُوْرَ	نَارِ	الْقِرٰی	لَیْلًا	عَلٰی	عَلَمٍ
(مثل ظاہر ہونے)	آگ (کے)	مہمانی (کی)	رات (میں)	پر	پہاڑ

جتنی مہمانی کی وہ آگ جو رات کو پہاڑ پر روشن ہوتی ہے

(۹۱)

فَالدُّرُّ یَزْدَادُ حُسْنًا وَّ ھُوَ مُنْتَظِمٌ

فَ	الدُّرُّ	یَزْدَادُ	حُسْنًا	وَّ	ھُوَ	مُنْتَظِمٌ
پس	موتی	بڑھ جاتاہے	حُسن میں	اس حال میں (کہ)	وہ	پرُا ہوا ہو

پس ہار میں پرویا ہوا موتی قدر وقیمت میں بڑھ جاتا ہے

وَلَیْسَ یَنْقُصُ قَدْرًا غَیْرَ مُنْتَظِمِ

وَ	لَیْسَ	یَنْقُصُ	قَدْرًا	غَیْرَ	مُنْتَظِمِ
اور	نہیں	کم ہوتا وہ	قدر (میں)	(جبکہ) نہ	پرُا ہوا

اور نہ پرونے سے بھی اسکی قدر کم نہیں ہوتی

(۹۲)

فَمَا تَطَاوَلَ اٰمَالُ الْمَدِیْحِ اِلٰی

فَ	مَا	تَطَاوَلَ	اٰمَالُ	الْمَدِیْحِ	اِلٰی
پس	کتنی	لمبی ہیں	اُمیدیں	تعریف کرنے والے	طرف

پس کتنی لمبی ہیں اُمیدیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی

مَا فِیْهِ مِنْ کَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمِ

مَا	فِیْ	ہِ	مِنْ	کَرَمِ	الْاَخْلَاقِ	وَ	الشِّیَمِ
اس جو	میں (ہیں)	آپ	سے	کریمانہ	اچھی عادات	اور	پسندیدہ خصلتوں

کریمانہ عادات اور پسندیدہ خصلتوں کے بارے تعریف کرنے والے کی

(۹۳)

اٰیَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَۃٌ

مُحْدَثَۃٌ	الرَّحْمٰنِ	مِّنَ	حَقٍّ	اٰیَاتُ
حادث (ہیں)	رحمٰن (کی طرف)	سے	سچی	آیتیں

قرآن کی سچی آیتیں جو رحمٰن کی طرف سے نازل ہوئی ہیں باعتبار تلفظ اور نزول کے حادث ہیں

قَدِیْمَۃٌ صِفَۃُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

الْقِدَمِ	بِ	مَوْصُوْفِ	الْ	صِفَۃُ	قَدِیْمَۃٌ
صفت قدیم (کے)	ساتھ	موصوف (ہے)	(اسکی) جو	صفت (ہیں)	قدیم (ہیں)

اور باعتبار اسکے کہ وہ قدیم ذات کی صفت ہیں قدیم ہیں

(۹۴)

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَّھِیَ تُخْبِرُنَا

نَا	تُخْبِرُ	ھِیَ	وَ	زَمَانٍ	بِ	تَقْتَرِنْ	لَمْ
ہمیں	خبر دیتی ہیں	وہ	حالانکہ	کسی زمانے (کے)	ساتھ	وابستہ وہ	نہیں

وہ آیاتِ قرآنیہ کسی خاص زمانے سے وابستہ نہیں تاہم وہ

عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَّعَنْ اِرَمٍ

اِرَمٍ	عَنْ	وَّ	عَادٍ	عَنْ	وَ	الْمَعَادِ	عَنِ
ارم	کی	اور	عاد	کی	اور	قیامت	کی

ہمیں آخرت، قوم عاد اور قبیلہ ارم کے حالات کی بھی خبر دیتی ہیں

(۹۵)

دَامَتْ لَدُيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ

دَامَتْ	لَدَیْ	نَا	فَ	فَاقَتْ	كُلَّ	مُعْجِزَةٍ
وہ ہمیشہ رہیں	پاس	ہمارے	پس	بلند ہوئیں	ہر	معجزہ (پر)

وہ آیاتِ مبارکہ ہمارے پاس رہیں اور تمام انبیاء کرام

مِّنَ النَّبِيِّيْنَ اِذْ جَآءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

مِنَ	النَّبِيِّيْنَ	اِذْ	جَآءَتْ	وَ	لَمْ	تَدُمِ
کے	انبیاء	کیونکہ	وہ آئے	اور	نہ	ہمیشہ رہے

کے ہر معجزہ پر بلند ہوئیں کیونکہ وہ معجزات آئے اور ہمیشہ نہ رہے

(۹۶)

مُحَكَّمَاتٌ فَمَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبَهٍ

مُحَكَّمَاتٌ	فَ	مَا	يُبْقِيْنَ	مِنْ	شُبَه
فیصلہ دینے والیاں	پس	نہیں	باقی چھوڑتیں	-	کوئی شبہ

وہ آیاتِ مبارکہ (ایسا) فیصلہ کرنے والی ہیں کہ کسی مخالف کا شک باقی نہیں

لِّذِيْ شِقَاقٍ وَّلَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكَمٍ

لِ	ذِیْ	شِقَاقٍ	وَ	لَا	يَبْغِيْنَ	مِنْ	حَكَمٍ
واسطے	(اسکے) جو	اختلاف کرے	اور	نہیں	چاہتی وہ	-	کوئی فیصلہ کرنے والا

رہنے دیتیں اور وہ ہی اپنے فیصلوں میں کوئی حکم طلب کرتی ہیں

(٩٧)

مَا حُورِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ

مَا حُورِبَتْ	قَطُّ	اِلَّا	عَادَ	مِنْ	حَرَبٍ
نہیں لڑائی کی گئیں وہ	کبھی	مگر	لوٹا	سے	غیظ و غضب

جب کبھی ان آیاتِ قرآنیہ کا مقابلہ کیا گیا تو سخت ترین

أَعْدَى الْأَعَادِي إِلَيْهَا مُلْقِيَ السَّلَمِ

أَعْدَى	الْأَعَادِي	إِلَى	هَا	مُلْقِيَ	السَّلَمِ
زیادہ دشمنی والا	دشمنوں (میں سے)	طرف	اُن (کی)	ملتا ہوا	سلامتی (سے)

دشمن نے سلامتی کے لیے ہتھیار ڈال دیئے

(٩٨)

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوَى مُعَارِضِهَا

رَدَّتْ	بَلَاغَةُ	هَا	دَعْوَى	مُعَارِضِ	هَا
رد کر دیا	بلاغت (نے)	اس (کی)	دعویٰ	مقابلہ کرنے والے	اس (کے)

آیاتِ قرآنیہ نے مخالف کے دعوے کو اس طرح ٹھکرا دیا

رَدَّ الْغَيُورِ يَدَ الْجَانِي عَنِ الْحُرَمِ

رَدَّ	الْغَيُورِ	يَدَ	الْجَانِي	عَنِ	الْحُرَمِ
رد کرنا جیسے روکنا	غیرت مند (کا)	ہاتھ (کو)	مجرم (کے)	سے	اہلِ خانہ

جس طرح غیرت مند آدمی مجرم کا ہاتھ اپنی پردہ نشینوں سے روک دیتا ہے

(٩٩)

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِىْ مَدَدٍ

مَدَدٍ	فِىْ	الْبَحْرِ	مَوْجِ	كَ	مَعَانٍ	هَا	لَ
مدد	میں	دریا (کی)	موج (کی)	طرح	معانی	اُن	کے

ان آیاتِ قرآنیہ کے معانی ہیں جو دریا کی موج کیطرح ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں

وَفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِى الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

الْقِيَمِ	وَ	الْحُسْنِ	فِىْ	هٖ	جَوْهَرِ	فَوْقَ	وَ
قیمت	اور	خوبصورتی	میں	اسکے	موتیوں (کے)	اوپر ہیں	اور

اور وہ خوبصورتی اور قیمتوں میں اسکے موتیوں سے بڑھ کر ہیں

(١٠٠)

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى عَجَائِبُهَا

هَا	عَجَائِبُ	تُحْصٰى	لَا	وَ	تُعَدُّ	مَا	فَ
ان اسکے	عجائبات (کو)	جمع کیا جاسکتا ہے	نہ	اور	گنا جاسکتا ہے	نہ	پس

آیاتِ مبارکہ کے عجائبات نہ گنے جاسکتے ہیں اور نہ جمع کیے جاسکتے ہیں

وَلَا تُسَامُ عَلَى الْإِكْثَارِ بِالسَّأَمِ

السَّأَمِ	بِ	الْإِكْثَارِ	عَلَى	تُسَامُ	لَا	وَ
ملال طبع (سے)	ساتھ	کثرت (کے)	باوجود	خریدی جاتیں وہ	نہیں	اور

اور کثرت کے باوجود انہیں ملال طبع کے ساتھ خریدا نہیں جاتا

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهُ [١٠١]

قَرَّتْ	بِ	هَا	عَيْنُ	قَارِیْ	هَا	فَ	قُلْتُ	لَ	هٗ
ٹھنڈی ہوئی	بسبب	ان کے	آنکھ	پڑھنے والے	ان کے	تو	میں نے کہا	کو	اس

ان آیاتِ مبارکہ کے بسبب انہیں پڑھنے والے کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں

لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

لَ	قَدْ	ظَفِرْتَ	بِ	حَبْلِ	اللّٰهِ	فَ	اعْتَصِمِ
البتہ	بیشک	کامیاب ہوگیا تو	ساتھ	رسی	اللہ (کی)	پس	مضبوط تھامے رکھو

تو میں نے اسے کہا بیشک تو کامیاب ہوگیا ہے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھو

إِنْ تَتْلُهَا خِيْفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰى [١٠٢]

اِنْ	تَتْلُ	هَا	خِيْفَةً	مِنْ	حَرِّ	نَارِ	لَظٰى
اگر	پڑھیگا تو	انہیں	خوف کیلئے	سے	گرمی	آگ (کی)	جہنم (کی)

اگر تو ان آیاتِ مبارکہ کی جہنم کے خوف سے تلاوت کرے گا

اَطْفَأْتَ حَرَّ لَظٰى مِنْ وِرْدِهَا الشَّبِمِ

اَطْفَأْتَ	حَرَّ	لَظٰى	مِنْ	وِرْدِ	هَا	الشَّبِمِ
بجھادے گا تو	گرمی	جہنم کی	سے	پانی	ان کا	ٹھنڈے

تو ان کے ٹھنڈے پانی سے جہنم کی گرمی بجھا دے گا

(۱۰۲)

كَأَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوهُ بِهِ

كَأَنَّ	هَا	الْحَوْضُ	تَبْيَضُّ	الْوُجُوهُ	بِ	هِ
گویا کہ	وہ	حوض (ہیں)	سفید ہو جاتے ہیں	چہرے	ساتھ	اس کے

گویا کہ وہ آیاتِ مبارکہ حوضِ کوثر ہیں جس سے گنہگاروں کے چہرے

مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاءُوهُ كَالْحُمَمِ

مِنَ	الْعُصَاةِ	وَ	قَدْ	جَاءُو	هُ	كَ	الْحُمَمِ
کے	نافرمانوں	حالانکہ	بیشک	آگئے وہ	اس کے پاس	مثل	کوئلوں (کے)

روشن ہو جاتے ہیں جبکہ وہ کوئلوں کی طرح اسکے پاس سیاہ چہرے لیکر آئے

(۱۰۳)

وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيزَانِ مَعْدِلَةً

وَ	كَ	الصِّرَاطِ	وَ	كَ	الْمِيزَانِ	مَعْدِلَةً
اور	مثل	پُل صراط کے	اور	مثل	ترازو (کے)	انصاف کرنے کیلئے

اور یہ آیاتِ مبارکہ انصاف کرنے کے لیے مثل پُل صراط اور مثل

فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

فَ	الْقِسْطُ	مِنْ	غَيْرِ	هَا	فِي	النَّاسِ	لَمْ	يَقُمِ
پس	عدل	سے	علاوہ	ان کے	میں	لوگوں	نہیں	قائم ہو سکتا

میزان کے ہیں ان کے بغیر لوگوں میں عدل قائم نہیں ہو سکتا

(١٠٥)

لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُودٍ رَّاحَ يُنْكِرُهَا

لَا	تَعْجَبَنْ	لِ	حَسُودٍ	رَّاحَ	يُنْكِرُ	هَا
نہ	ہرگز تعجب کر	پر	بڑے حسد کرنے والے	جو ہو گیا ہے	(وہ) جو انکار کرتا ہے	اُن (کا)

آپ ہرگز بہت حسد کرنے والے پر جو ماہر و سمجھ دار ہونے کے باوجود)

تَجَاهُلًا وَّهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

تَجَاهُلًا	وَّ	هُوَ	عَيْنُ	الْحَاذِقِ	الْفَهِمِ
دانستہ جاہل بن کر	حالانکہ	وہ (ہے)	ذات	ماہر	سمجھ دار

دانستہ جاہل بن کر آیاتِ مبارکہ کا انکار کرتا ہے تعجب نہ کریں

(١٠٦)

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ

قَدْ	تُنْكِرُ	الْعَيْنُ	ضَوْءَ	الشَّمْسِ	مِنْ	رَّمَدٍ
کبھی	انکار کرتی ہے	آنکھ	روشنی (کا)	سورج (کی)	سے	مرضِ رمد

کبھی آنکھ آشوب زدہ ہونے کے باعث سورج کی روشنی کو ناگوار جانتی ہے

وَيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَآءِ مِنْ سَقَمِ

وَ	يُنْكِرُ	الْفَمُ	طَعْمَ	الْمَآءِ	مِنْ	سَقَمِ
اور	انکار کرتا ہے	منہ	ذائقہ (کا)	پانی (کے)	بسبب	بیماری (کے)

اور کبھی منہ بیماری کی وجہ سے پانی کے (خوش) ذائقہ ہونے کا انکار کر دیتا ہے

اَلْفَصْلُ السَّابِعُ

اَلْفَصْلُ	السَّابِعُ
فصل	ساتویں

ساتویں فصل

فِیْ ذِکْرِ مِعْرَاجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فِیْ	ذِکْرِ	مِعْرَاجِ	النَّبِیِّ	صَلَّی	اللّٰہُ	عَلٰی	ہِ	وَ	سَلَّمَ
میں	ذکر	معراج	نبی (کے)	رحمت ہو	اللہ (کی)	پر	آپ	اور	سلامتی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکرِ معراج میں

(۱۰۷)
یَا خَیْرَ مَنْ یَّمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَہٗ

یَا	خَیْرَ	مَنْ	یَمَّمَ	الْعَافُوْنَ	سَاحَۃَ	ہٗ
اے	بہترین	ان لوگوں کے (کہ)	ارادہ کرتے ہیں	حاجتمند	آستانے (کا)	جن (کے)

اے بہترین ان لوگوں کے جن کے آستانے کا سائل ارادہ کرتے ہیں

سَعْیًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَیْنُقِ الرُّسُمِ

سَعْیًا	وَ	فَوْقَ	مُتُوْنِ	الْاَیْنُقِ	الرُّسُمِ
دوڑتے ہوئے	اور	اوپر	پیٹھوں	اونٹنیوں	تیز رفتار (کے)

دوڑتے ہوئے اور تیز رفتار اونٹنیوں کی پشتوں پر سوار ہوکر

(۱۰۸)

وَمَنْ هُوَ الْاٰيَةُ الْكُبْرٰى لِمُعْتَبِرٍ

وَ	مَنْ	هُوَ	الْاٰيَةُ	الْكُبْرٰى	لِ	مُعْتَبِرٍ
اور	(اے) وہ ذات	وہ (جو)	نشانی (ہے)	بڑی	کیلئے	اعتبار کرنے والے

اے وہ ذاتِ مقدس جسکا وجودِ مسعود عبرت حاصل کرنے والے کیلئے بہت بڑی نشانی ہے

وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰى لِمُغْتَنِمٍ

وَ	مَنْ	هُوَ	النِّعْمَةُ	الْعُظْمٰى	لِ	مُغْتَنِمٍ
اور	(اے) وہ ذات	وہ (جو)	نعمت (ہے)	بہت بڑی	کیلئے	غنیمت جاننے والے

اور اے وہ ذاتِ مقدس جو غنیمت جاننے والے کے لیے نعمتِ عظمیٰ ہے

(۱۰۹)

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا اِلٰى حَرَمٍ

سَرَيْتَ	مِنْ	حَرَمٍ	لَيْلًا	اِلٰى	حَرَمٍ
سیر فرمائی آپ نے	سے	حرم	رات کے تھوڑے حصے میں	طرف	حرم

آپ نے رات کے تھوڑے سے حصے میں ایک حرم سے دوسرے حرم کی طرف سیر فرمائی

كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِيْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

كَ	مَا	سَرٰى	الْبَدْرُ	فِيْ	دَاجٍ	مِّنَ	الظُّلَمِ
جیسے	-	چلتا ہے	چودھویں کا چاند	میں	سیاہی	سے	رات کی تاریکی

جیسے چودھویں کا چاند سخت اندھیروں والی رات میں سفر کرتا ہے

وَبِتَّ تَرْقٰی اِلٰی اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَۃً

وَ	بِتَّ	تَرْقٰی	اِلٰی	اَنْ	نِلْتَ	مَنْزِلَۃً
اور	آپ رات میں	چڑھتے رہے	یہانتک	کہ	پالیا آپ نے	منزل (کی)

اور آپ رات میں ترقی فرماتے رہے یہانتک کہ آپ نے

مِّنْ قَابَ قَوْسَیْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمٖ

مِنْ	قَابَ	قَوْسَیْنِ	لَمْ	تُدْرَكْ	وَ	لَمْ	تُرَمٖ
سے	مقدار	دو کمانوں (کی)	نہ	وہ پائی گئی	اور	نہ	وہ طلب کی گئی

قاب قوسین کی وہ منزل پالی جو کسی نے نہ پائی اور نہ اسکی تمنا کی جا سکتی ہے

وَقَدَّمَتْكَ جَمِیْعُ الْاَنْبِیَآءِ بِهَا

وَ	قَدَّمَتْ	كَ	جَمِیْعُ	الْاَنْبِیَآءِ	بِ	هَا
اور	آگے کیا	آپ (کو)	تمام	انبیاء (نے)	میں	اس

اور مسجد اقصیٰ میں تمام انبیاء و رسل نے (نماز کیلئے) آپ کو ہی آگے کر دیا

وَالرُّسْلُ تَقْدِیْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰی خَدَمٖ

وَ	الرُّسْلُ	تَقْدِیْمَ	مَخْدُوْمٍ	عَلٰی	خَدَمٖ
اور	رسولوں (نے)	(جیسے) آگے کیا جاتا	مخدوم (کا)	پر	خادموں

جیسے مخدوم کو خادموں پر آگے کیا جاتا ہے

(١١٢)

وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ

وَ	اَنْتَ	تَخْتَرِقُ	السَّبْعَ	الطِّبَاقَ	بِ	هِمْ
اور	آپ (نے)	چاک کیے	سات	طبق	ساتھ	اُن (کے)

اور آپ انبیاء کرام علیہم السلام کے ساتھ سات آسمان طے فرماتے گئے

فِیْ مَوْکِبٍ کُنْتَ فِیْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

فِیْ	مَوْکِبٍ	کُنْتَ	فِیْ	هِ	صَاحِبَ	الْعَلَمِ
میں	سواروں کے لشکر	تھے آپ	میں	اُن	والے	جھنڈے

ایسے سواروں کے لشکر میں جس میں آپ جھنڈے والے (سردار) تھے

(١١٣)

حَتّٰی اِذَا لَمْ تَدَعْ شَأْوًا لِّمُسْتَبِقٍ

حَتّٰی	اِذَا	لَمْ	تَدَعْ	شَأْوًا	لِ	مُسْتَبِقٍ
یہاں تک کہ	اس جگہ	نہ	چھوڑی آپ نے	کوئی انتہا	کیلئے	کسی آگے بڑھنے والے

یہاں تک کہ آپ نے کسی آگے بڑھنے والے کیلئے کوئی قرب کا درجہ نہ چھوڑا

مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًی لِّمُسْتَنِمِ

مِنَ	الدُّنُوِّ	وَ	لَا	مَرْقًی	لِ	مُسْتَنِمِ
سے	نزدیکی	اور	نہ	چڑھنے کی جگہ	کیلئے	کسی اوپر جانے والے

اور نہ کسی اوپر چڑھنے والے کیلئے کوئی چڑھنے کی جگہ چھوڑی

(۱۱۴)

خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْإِضَافَةِ إِذْ

خَفَضْتَ	كُلَّ	مَقَامٍ	بِ	الْإِضَافَةِ	إِذْ
نیچے چھوڑ دیا آپ نے	ہر	مرتبہ (کو)	بہ	نسبت اپنے مقام	جب

آپ نے ہر مرتبہ کو اپنے مرتبہ کی نسبت نیچے چھوڑ دیا جب

نُودِيتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

نُودِيتَ	بِ	الرَّفْعِ	مِشْلَ	الْمُفْرَدِ	الْعَلَمِ
پکارے گئے آپ	ساتھ	بلندی (کے)	طرح	منفرد (مفرد)	شخصیت (کی) (علم)

جب آپ علم مفرد کیطرح بلند مرتبہ کے ساتھ پکارے گئے

(۱۱۵)

كَيْمَا تَفُوزَ بِوَصْلٍ أَيِّ مُسْتَتِرٍ

كَيْ	مَا	تَفُوزَ	بِ	وَصْلٍ	أَيِّ	مُسْتَتِرٍ
تاکہ	-	بہرہ ور ہوں آپ	سے	(ایسے) وصال	جونہایت	پوشیدہ ہے

تاکہ آپ بہرہ ور ہوں ایسے وصال سے جو بہت پوشیدہ ہے

عَنِ الْعُيُونِ وَسِرٍّ أَيِّ مُكْتَتِمِ

عَنِ	الْعُيُونِ	وَ	سِرٍّ	أَيِّ	مُكْتَتِمِ
سے	آنکھوں	اور	(ایسے) راز سے	جرانتہائی	چھپا ہوا ہے

آنکھوں سے اور ایسے راز سے جو نہیت چھپا ہوا ہے

(١١٩) فَحُزْتَ كُلَّ فَخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ

فَ	حُزْتَ	كُلَّ	فَخَارٍ	غَيْرَ	مُشْتَرَكٍ
پس	جمع فرمالیا آپ نے	ہر	قابل فخر چیز	بغیر	کسی کی شرکت (کے)

پس آپ نے کسی دوسرے کی شرکت کے بغیر ہر لائق فخر چیز حاصل فرمائی

وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحَمِ

وَ	جُزْتَ	كُلَّ	مَقَامٍ	غَيْرَ	مُزْدَحَمِ
اور	گذر گئے آپ	ہر	مقام (سے)	بغیر	دوسرے کے اجتماع کے

اور آپ کسی دوسرے کے اجتماع کے بغیر ہر مقام سے گذر گئے

(١٢٠) وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيتَ مِنْ رُتَبٍ

وَ	جَلَّ	مِقْدَارُ	مَا	وُلِّيتَ	مِنْ	رُتَبٍ
اور	عظمت والی ہے	مقدار	جس کے (ان)	مالک بنائے گئے آپ	سے	رتبوں

جن رتبوں کے آپ مالک بنائے گئے ان کی مقدار بہت عظمت والی ہے

وَعَزَّ إِدْرَاكُ مَا أُولِيتَ مِنْ نِعَمِ

وَ	عَزَّ	إِدْرَاكُ	مَا	أُولِيتَ	مِنْ	نِعَمِ
اور	مشکل (ہے)	سمجھنا	(ان کا) جو	عطا کیے گئے آپ	سے	نعمتوں

اور جو نعمتیں آپ کو عطا کی گئیں ان کا سمجھنا مشکل ہے

(١١٨)

بُشْرٰی لَنَا مَعْشَرَ الْاِسْلَامِ اِنَّ لَنَا

بُشْرٰی	لَ	نَا	مَعْشَرَ	الْاِسْلَامِ	اِنَّ	لَ	نَا
خوشخبری	لیے	ہمارے	اے گروہ	اسلام	بیشک	لیے	ہمارے

اے گروہِ اسلام ہمارے لیے بڑی خوشخبری ہے کہ ہمارے لیے

مِنَ الْعِنَایَةِ رُکْنًا غَیْرَ مُنْهَدِمِ

مِنَ	الْعِنَایَةِ	رُکْنًا	غَیْرَ	مُنْهَدِمِ
سے	مہربانی	ستون ہے	نہیں	جو گرنے والا

اللہ تعالیٰ کی مہربانی کا ایسا ستون ہے جو کبھی گرنے والا نہیں

(١١٩)

لَمَّا دَعَی اللّٰهُ دَاعِیْنَا لِطَاعَتِهٖ

لَمَّا	دَعٰی	اللّٰهُ	دَاعِیْ	نَا	لِ	طَاعَةِ	هٖ
جب	پکارا	اللہ نے	بلانے والے کو ہمیں		کیطرف	طاعت	اپنی

جب اللہ تعالیٰ نے اپنی طاعت کیطرف ہمیں بلانے والے محبوب کو

بِاَکْرَمِ الرُّسُلِ کُنَّا اَکْرَمَ الْاُمَمِ

بِ	اَکْرَمِ	الرُّسُلِ	کُنَّا	اَکْرَمَ	الْاُمَمِ
ساتھ	زیادہ بزرگ	تمام رسولوں (میں سے) ہو گئے ہم		زیادہ بزرگ	امتوں (میں سے)

اکرم الرسل کہہ کر پکارا تو ہم بھی سب امتوں سے اشرف ہو گئے

اَلْفَصْلُ الثَّامِنُ

اَلْفَصْلُ	الثَّامِنُ
فصل	آٹھویں

فصل آٹھویں

فِیْ ذِکْرِ جِهَادِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

فِیْ	ذِکْرِ	جِهَادِ	النَّبِیِّ	صَلَّی	اللّٰهُ	عَلَیْ	هِ	وَ	سَلَّمَ
میں	بیان	جہاد	نبی (کے)	رحمت ہو	اللہ (کی)	پر	آپ	اور	سلامتی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد کے ذکر میں

(۱۴۲) رَاعَتْ قُلُوْبَ الْعِدٰی اَنْبَاءُ بِعْثَتِهٖ

رَاعَتْ	قُلُوْبَ	الْعِدٰی	اَنْبَاءُ	بِعْثَتِ	هٖ
ڈرا دیا	دلوں (کو)	دشمنوں (کے)	خبروں (نے)	جلوہ گری (کی)	آپ (کی)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جلوہ گری نے دشمنوں کے دلوں کو خوفزدہ کر دیا

کَنَبْاَةٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

کَ	نَبْاَةٍ	اَجْفَلَتْ	غُفْلًا	مِّنَ	الْغَنَمِ
جیسے	شیر کی گرج	کپکپی طاری کر دیتی ہے	بے خبروں (پر)	سے	بکریوں

جیسے بے خبر بکریوں کے ریوڑ پر شیر کی گرج کپکپی طاری کر دیتی ہے

(۱۲۱) مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ

مَا زَالَ	يَلْقَا	هُمْ	فِي	كُلِّ	مُعْتَرَكٍ
ہمیشہ رہے	مقابلہ کرتے آپ	ان سے	میں	ہر	معرکہ

آپ ہر معرکہ میں کافروں کا مقابلہ کرتے رہے

حَتّٰى حَكَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلٰى وَضَمِ

حَتّٰى	حَكَوْا	بِ	الْقَنَا	لَحْمًا	عَلٰى	وَضَمِ
یہانتک کہ	مشابہ ہوگئے وہ	بسبب	نیزوں کے	گوشت کے	پر	تختۂ قصاب

یہانتک کہ دشمن نیزوں کے سبب تختۂ قصاب پر گوشت کے مشابہ ہوگئے

(۱۲۲) وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوا يَغْبِطُوْنَ بِهٖ

وَدُّوا	الْفِرَارَ	فَ	كَادُوا	يَغْبِطُوْنَ	بِ	هٖ
پسند کیا انہوں نے	بھاگنا	پس	قریب تھے	رشک کرتے وہ	بسبب	اس کے

دشمنوں نے بھاگنا پسند کیا پس قریب تھا کہ وہ بھاگنے کے سبب رشک کرتے

أَشْلَاءٍ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

أَشْلَاءٍ	شَالَتْ	مَعَ	الْعِقْبَانِ	وَ	الرَّخَمِ
گوشت کے ٹکڑوں کو	جو بلند ہوئے	ساتھ	عقابوں	اور	مردار خوار چیلوں کے

گوشت کے ٹکڑوں پر جو عقابوں اور مردار خوار چیلوں کیساتھ بلند ہورہے تھے

(۱۴۲)

تَمْضِی اللَّیَالِی وَلَا یَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا

تَمْضِی	اللَّیَالِی	وَ	لَا	یَدْرُوْنَ	عِدَّةَ	هَا
گذر رہی ہیں	راتیں	اور	نہیں	جانتے وہ	گنتی	اُن (کی)

راتیں گذر رہی ہیں اور دشمن سوائے ان مہینوں کی راتوں

مَا لَمْ تَکُنْ مِّنْ لَّیَالِی الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ

مَا	لَمْ	تَکُنْ	مِنْ	لَیَالِی	الْاَشْهُرِ	الْحُرُمِ
جب تک	نہ	ہوتیں وہ	سے	راتوں	مہینوں (کی)	حرمت والے

کے جن میں لڑائی حرام ہے شمار کرنا نہیں جانتے

(۱۴۳)

کَاَنَّمَا الدِّیْنُ ضَیْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ

کَاَنَّمَا	الدِّیْنُ	ضَیْفٌ	حَلَّ	سَاحَةَ	هُمْ
گویا کہ	دین	مہمان (ہے)	جو اترا	صحن خانہ (میں)	اُن (کے)

گویا کہ دین اسلام ایک ایسا مہمان تھا جو اُن کے صحن خانہ میں

بِکُلِّ قَرْمٍ اِلٰی لَحْمِ الْعِدٰی قَرِمِ

بِ	کُلِّ	قَرْمٍ	اِلٰی	لَحْمِ	الْعِدٰی	قَرِمِ
ساتھ	ہر	سردار	طرف	گوشت	دشمن (کے)	جو دشمن کے گوشت کا سخت بھوکا تھا

ہر ایسے سردار کے ساتھ آیا جو دشمن کے گوشت کا سخت مشتاق تھا

(۱۲۵)

یَجُرُّ بَحْرَ خَمِیْسٍ فَوْقَ سَابِحَۃٍ

یَجُرُّ	بَحْرَ	خَمِیْسٍ	فَوْقَ	سَابِحَۃٍ
کھینچتا ہے وہ	دریا	بہادر لشکر (کا)	اوپر	تیز رفتار گھوڑوں (کے)

وہ معزز مہمان بہادر لشکر کا دریا لے کر تیز رو گھوڑوں پر سوار

یَرْمِیْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمٍ

یَرْمِیْ	بِ	مَوْجٍ	مِّنَ	الْاَبْطَالِ	مُلْتَطِمٍ
پھینکتا ہے	کو	موج	سے	بہادروں	باہم ٹکرانے والی

بہادروں کے ساتھ تیروں اور نیزوں کی موجوں سے دشمن سے ٹکراتا ہے

(۱۲۶)

مِنْ کُلِّ مُنْتَدِبٍ لِّلّٰهِ مُحْتَسِبٍ

مِنْ	کُلِّ	مُنْتَدِبٍ	لِّ	اللّٰهِ	مُحْتَسِبٍ
(ان میں) سے	ہر ایک	اطاعت کرنیوالا	کی	اللہ	امید ثواب رکھنے والا

اُن میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والا اور ثواب کا امیدوار ہے

یَسْطُوْ بِمُسْتَاْصِلٍ لِّلْکُفْرِ مُصْطَلِمٍ

یَسْطُوْ	بِ	مُسْتَاْصِلٍ	لِّ	الْکُفْرِ	مُصْطَلِمٍ
حملہ کرتا	ساتھ	جڑ سے اکھیڑنے والے	کو	کفر	ہلاک کرنیوالے (کے)

کفر کو جڑ سے اکھیڑنے والے ایسے آلہ سے حملہ کرتا ہے جو کہ ہلاک کرنے والا ہے

(۱۲۷)

حتیٰ غدت ملۃ الاسلام وھی بھم

حتیٰ	غدت	ملۃ	الاسلام	و	ھی	ب	ھم
یہانتک کہ	ہو گئی	ملت	اسلامیہ	سالا کہ	وہ	میں	ان

یہانتک کہ ملتِ اسلامیہ جو کہ حقیقۃً انہیں میں تھی

من بعد غربتھا موصولۃ الرحم

من	بعد	غربۃ	ھا	موصولۃ	الرحم
سے	پیچھے	غریب الوطنی	اپنی	ملی ہوئی	اپنے اقرباء (سے)

اپنی غریب الوطنی کے بعد اپنے اقارب سے مل گئی

(۱۲۸)

مکفولۃ ابدًا منھم بخیر اب

مکفولۃ	ابدًا	من	ھم	ب	خیر	اب
محفوظ ہو گئی	ہمیشہ	سے	ان	بوجہ	بہترین	باپ

ملتِ اسلامیہ کفار سے ہمیشہ کے لیے بہترین باپ

وخیر بعل فلم تیتم ولم تئم

و	خیر	بعل	ف	لم	تیتم	و	لم	تئم
اور	بہترین	شوہر (کے)	پس	نہ	وہ یتیم ہوئی	اور	نہ	وہ بیوہ ہوئی

اور بہترین شوہر کے سبب محفوظ ہو گئی لہٰذا نہ وہ یتیم ہوئی اور نہ بیوہ

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مُّصَادِمَهُمْ

هُمْ	الْجِبَالُ	فَ	سَلْ	عَنْ	هُمْ	مُصَادِمَ	هُمْ
وہ	پہاڑ (ہیں)	پس	پوچھیے	بارے	ان کے	ٹکرانے والے	ان سے

وہ (لشکری) پہاڑ ہیں ان کے بارے اُن سے ٹکرانے والے سے پوچھیے

مَاذَا رَاٰى مِنْهُمْ فِيْ كُلِّ مُصْطَدَمِ

مَاذَا	رَاٰى	مِنْ	هُمْ	فِيْ	كُلِّ	مُصْطَدَمِ
کیا	دیکھا اُس نے	سے	اُن	میں	ہر	میدانِ جنگ

کہ اس نے ہر میدانِ جنگ میں اُن سے کیا دیکھا

(120) فَسَلْ حُنَيْنًا وَّسَلْ بَدْرًا وَّسَلْ اُحُدًا

فَ	سَلْ	حُنَيْنًا	وَ	سَلْ	بَدْرًا	وَ	سَلْ	اُحُدًا
پس	پوچھیے	حنین	اور	پوچھیے	بدر	اور	پوچھیے	احد (سے)

آپ حنین و بدر اور احد کے معرکوں سے پوچھیں

فُصُوْلُ حَتْفٍ لَّهُمْ اَدْهٰى مِنَ الْوَخَمِ

فُصُوْلُ	حَتْفٍ	لَ	هُمْ	اَدْهٰى	مِنَ	الْوَخَمِ
موسم تھے	ہلاکت (کے)	کیلئے	اُن	بہت بڑی نزولِ بلا تھی	سے	وبائے عام (سے)

یہ کفار کیلئے ہلاکت کے موسم تھے وبائے عام سے بہت بڑی نزولِ بلا کے

(١٣١)

الْمُصْدِرِي الْبِيضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ

ال	مُصْدِرِي	الْبِيضِ	حُمْرًا	بَعْدَ	مَا	وَرَدَتْ
وہ	واپس لانیوالے ہیں	سفید (کو)	سرخ حالت (میں)	پیچھے	اس کے	داخل ہو گئیں

بہادران اسلام چمکتی ہوئی تلواروں کو سرخ حالت میں واپس لانے والے ہیں

مِنَ الْعِدَى كُلَّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمِ

مِنَ	الْعِدَى	كُلَّ	مُسْوَدٍّ	مِّنَ	اللِّمَمِ
سے	دشمنوں	تمام	سیاہ	سے	زلفوں والے

اس کے بعد کہ وہ دشمنوں کی سیاہ زلفوں میں داخل ہوتی تھیں

(١٣٢)

وَالْكَاتِبِينَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ

وَ	الْكَاتِبِينَ	بِ	سُمْرِ	الْخَطِّ	مَا	تَرَكَتْ
اور	لکھنے والے	ساتھ	گندم گوں نیزوں کے	خطی	نہ	چھوڑا

اور بہادران اسلام خط شہر کے گندم گوں نیزوں سے لکھنے والے تھے

أَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرَ مُنْعَجِمِ

أَقْلَامُ	هُمْ	حَرْفَ	جِسْمٍ	غَيْرَ	مُنْعَجِمِ
قلموں نے	ان کی	حرف	کسی جسم (کا)	بغیر	نقطہ دار ہونے کے

انکی قلموں یعنی نیزوں نے کسی جسم کے حرف کو نقطہ دار کیے بغیر نہیں چھوڑا

(۱۲۳)

شَاكِي السِّلَاحِ لَهُمْ سِيمَا تُمَيِّزُهُمْ

شَاكِي	السِّلَاحِ	لَ	هُمْ	سِيمَا	تُمَيِّزُ	هُمْ
وہ مکمل	ہتھیاروں والے	کیلئے	اُن	نشانی (تھی)	ممتاز کرتی	اُنہیں

وہ بہادر پوری طرح ہتھیاروں سے مسلح تھے ان کی ایک نشانی تھی جو دوسروں سے انہیں

وَالْوَرْدُ يُمْتَازُ بِالسِّيمَا مِنَ السَّلَمِ

وَ	الْوَرْدُ	يُمْتَازُ	بِ	السِّيمَا	مِنَ	السَّلَمِ
اور	گلاب کا پھول	ممتاز ہوتا ہے	بسبب	(اپنی) علامت	سے	کیکر کے درخت

ممتاز کرتی جسطرح گلاب کا پھول خاردار درختوں میں ممتاز ہوتا ہے

(۱۲۴)

يُهْدِي إِلَيْكَ رِيَاحُ النَّصْرِ نَشْرُهُمْ

يُهْدِي	إِلَى	كَ	رِيَاحُ	النَّصْرِ	نَشْرَ	هُمْ
ہدیہ بھیجتی ہیں	طرف	تمہاری	ہوائیں	مدد (کی)	خوشبو (کا)	اُن (کی)

مدد کی ہوائیں تمہاری طرف ان کی خوشبو کا ہدیہ بھیجتی ہیں

فَتَحْسَبُ الْوَرْدَ فِي الْأَكْمَامِ كُلَّ كَمِ

فَ	تَحْسَبُ	الْوَرْدَ	فِي	الْأَكْمَامِ	كُلَّ	كَمِ
پس	گمان کرتے ہیں آپ	گلاب	میں	غلافوں	ہر	بہادر زرہ پوش

پس آپ ہر زرہ پوش بہادر کو شگوفوں میں پھول گمان کریں گے

(۱۲۸)

كَاَنَّهُمْ فِىْ ظُهُوْرِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبًا

رُبًا	نَبْتُ	الْخَيْلِ	ظُهُوْرِ	فِىْ	هُمْ	كَاَنَّ
ٹیلے (کی)	اگی ہوئی گھاس	گھوڑوں (کی)	پشتوں	پر	وہ	گویا کہ

گویا کہ مجاہدین گھوڑوں کی پشتوں پر ٹیلے پر اگی ہوئی گھاس کی طرح جمے بیٹھے ہیں

مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شَدَّةِ الْحُزُمِ

الْحُزُمِ	شَدَّةِ	مِنْ	لَا	الْحَزْمِ	شِدَّةِ	مِنْ
تنگ (کے)	خوب کسا ہونے	سے	نہ	احتیاط	سخت	سے

فن سواری میں طاق ہونے کی وجہ سے نہ کہ تنگ خوب کسے ہونے کے سبب

(۱۲۹)

طَارَتْ قُلُوْبُ الْعِدٰى مِنْ بَاْسِهِمْ فَرَقًا

فَرَقًا	هِمْ	بَاْسِ	مِنْ	الْعِدٰى	قُلُوْبُ	طَارَتْ
خوف (سے)	ان (کی)	سختی	سے	دشمنوں (کے)	دل	اڑ گئے

مجاہدین کی سختی کے خوف سے دشمنوں کے دل اڑ گئے

فَمَا تُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهَمِ

الْبُهَمِ	وَ	الْبَهْمِ	بَيْنَ	تُفَرِّقُ	مَا	فَ
بہادروں (کے)	اور	بکری کے بچے	درمیان	فرق کر سکتے وہ	نہ	پس

پس وہ بکری کے بچے اور بہادر مردوں کے درمیان فرق نہیں کر سکتے تھے

(١٣٧)

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ نُصْرَتُهٗ

وَ	مَنْ	تَكُنْ	بِ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	نُصْرَةُ	هٗ
اور	وہ (کہ)	ہو	بسبب	رسولؐ	اللہ (کے)	مدد	اس (کی)

اور جس شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد نصیب ہو

اِنْ تَلْقَهُ الْاُسْدُ فِیْ اٰجَامِهَا تَجِمِ

اِنْ	تَلْقَ	هُ	الْاُسْدُ	فِیْ	اٰجَامِ	هَا	تَجِمِ
اگر	ملیں	اس (کو)	شیر	میں	جنگلوں	اپنے	وہ خاموش ہو جائیں

اگر اسکے سامنے جنگل کے شیر بھی آجائیں تو وہ خاموش ہو جاتے ہیں

(١٣٨)

وَلَنْ تَرٰی مِنْ وَّلِیٍّ غَیْرَ مُنْتَصِرٍ

وَ	لَنْ	تَرٰی	مِنْ	وَّلِیٍّ	غَیْرَ	مُنْتَصِرٍ
اور	ہرگز نہیں	دیکھے گا تو	—	کوئی دوست	(جو) نہ	مدد دیا گیا

اور ہرگز آپ کوئی دوست نہیں دیکھیں گے جس کو آپ کی مدد نہ ملی ہو

بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَیْرَ مُنْقَصِمِ

بِ	هٖ	وَ	لَا	مِنْ	عَدُوٍّ	غَیْرَ	مُنْقَصِمِ
بسبب	آپ (کے)	اور	نہ	—	کوئی دشمن	(جو) نہ	شکست کھانیوالا ہوا

اور نہ ہی کوئی دشمن جس نے شکست نہ کھائی ہو

(١٣٨)

أَحَلَّ أُمَّتَهُ فِيْ حِرْزِ مِلَّتِهٖ

أَحَلَّ	أُمَّةَ	هٗ	فِيْ	حِرْزِ	مِلَّةِ	هٖ
اُتارا آپ نے	اُمّت (کو)	اپنی	میں	قلعہ	دین (کے)	اپنے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمّت کو اپنے دین کے قلعہ میں اُتارا

كَاللَّيْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِيْ اَجَمِ

كَ	اللَّيْثِ	حَلَّ	مَعَ	الْاَشْبَالِ	فِيْ	اَجَمِ
جیسے	شیر	جو اُترا	ساتھ	بچوں (کے)	میں	رہائش گاہ میں

جیسے شیر اپنے بچوں کے ساتھ (جنگل) میں اپنی رہائش گاہ میں اُترا

(١٣٩)

كَمْ جَدَّلَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ مِنْ جَدِلٍ

كَمْ	جَدَّلَتْ	كَلِمَاتُ	اللّٰهِ	مِنْ	جَدِلٍ
کتنی بار	زمین پر گرایا	کلمات (نے)	اللہ (کے)	-	بہت جھگڑنے والے (کو)

کتنی ہی بار آپ کے بارے میں جھگڑا کرنے والے کو قرآن مجید نے زمین پر چت کیا

فِيْهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصِمٍ

فِيْ	هِ	وَ	كَمْ	خَصَمَ	الْبُرْهَانُ	مِنْ	خَصِمٍ
میں	آپ	اور	کتنی بار	جھگڑے میں غالب (آیا)	دلیل	-	بہت جھگڑنے والے پر

اور کتنی ہی بار آپ کے معجزات نے سخت جھگڑالو دشمن کو مغلوب کیا

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجِزَةً

كَفَا	كَ	بِ	الْعِلْمِ	فِي	الْأُمِّيِّ	مُعْجِزَةً
کافی ہے	تجھے	-	علم	میں	اُمّی ہونے	معجزہ

اے مخاطب تیرے جاننے کیلئے آپ کا اُمّی ہوکر زمانۂ جاہلیت میں عالم ہونا

فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّأْدِيْبِ فِي الْيُتْمِ

فِي	الْجَاهِلِيَّةِ	وَ	التَّأْدِيْبِ	فِي	الْيُتْمِ
میں	زمانۂ جاہلیت	اور	اعلیٰ ادب سکھانیوالا ہونا	میں	یتیمی

اور زمانۂ یتیمی میں اعلیٰ ادب سکھانے والا ہونا بطورِ معجزہ کافی ہے

اَلْفَصْلُ التَّاسِعُ

اَلْفَصْلُ	التَّاسِعُ
فصل	نویں

نویں فصل

فِي التَّوَسُّلِ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي	التَّوَسُّلِ	بِ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	صَلَّى	اللّٰهُ	عَلَى	هِ	وَ	سَلَّمَ
میں	وسیلہ بنانے	کو	رسول	اللہ	رحمت ہو	اللہ (کی)	پر	آپ	اور	سلامتی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ بنانے میں

(١٤١)

خَدَمْتُهٗ بِمَدِيْحٍ أَسْتَقِيْلُ بِهٖ

خَدَمْتُ	هٗ	بِ	مَدِيْحٍ	أَسْتَقِيْلُ	بِ	هٖ
خدمت کی میں نے	(کی) آپ	ساتھ	مدح وستائش (کے)	(کہ) معافی چاہ لوں میں	ساتھ	اس (کے)

میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح کرکے اس ذریعہ

ذُنُوْبَ عُمْرٍ مَضٰى فِي الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ

ذُنُوْبَ	عُمْرٍ	مَضٰى	فِي	الشِّعْرِ	وَ	الْخِدَمِ
گناہوں (کی)	عمر (کے)	جوگذر گئی	میں	شعر	اور	نوکریوں

سے لغو شعروں اور اہل دنیا کی نوکریوں میں گذری عمر کے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں

(١٤٢)

إِذْ قَلَّدَانِيْ مَا تُخْشٰى عَوَاقِبُهٗ

إِذْ	قَلَّدَا	نِيْ	مَا	تُخْشٰى	عَوَاقِبُ	هٗ
اس لیے کہ	پٹہ ڈالدیا دونوں نے	مجھے	اس	ڈرایا جاتا ہے	انجام (سے)	جس (کے)

اسلیے کہ شاعری اور نوکری نے مجھے ایسے کا پٹہ ڈالدیا ہے جس کے نتائج

كَأَنَّنِيْ بِهِمَا هَدْيٌ مِّنَ النَّعَمِ

كَأَنَّ	نِيْ	بِ	هِمَا	هَدْيٌ	مِّنَ	النَّعَمِ
گویا کہ	میں	بسبب	ان دونوں (کے)	قربانی کا جانور ہوں	سے	چارپایوں

سے ڈرایا جاتا ہے گویا کہ میں ان دونوں کیوجہ سے قربانی کا جانور ہوں

أَطَعْتُ غَيَّ الصِّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا

مَا	وَ	الْحَالَتَيْن	فِي	الصِّبَا	غَيَّ	أَطَعْتُ
نہ	اور	دونوں حالتوں	میں	بچپن کی	گمراہی کی	فرمانبرداری کی میں نے

میں نے دونوں حالتوں میں لڑکپن کی گمراہی کی فرمانبرداری کی اور

حَصَّلْتُ اِلَّا عَلَى الْاٰثَامِ وَالنَّدَمِ

النَّدَمِ	وَ	الْاٰثَامِ	عَلَى	اِلَّا	حَصَّلْتُ
شرمندگی	اور	گناہوں	پر	مگر	حاصل کیا میں نے

سوائے گناہوں اور شرمندگی میں (پڑنے) کے کچھ حاصل نہ کیا

(۱۴۴)

فَيَا خَسَارَةَ نَفْسِيْ فِيْ تِجَارَتِهَا

هَا	تِجَارَت	فِيْ	يْ	نَفْس	خَسَارَةَ	يَا	فَ
اس کی	تجارت	میں	میرے	نفس (کا)	نقصان	ہائے افسوس	پس

ہائے افسوس میرے نفس نے اپنی تجارت میں نقصان اٹھایا

لَمْ تَشْتَرِ الدِّيْنَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسُمِ

تَسُمِ	لَمْ	وَ	الدُّنْيَا	بِ	الدِّيْنَ	تَشْتَرِ	لَمْ
سودا کرنے کا ارادہ کیا	نہ	اور	دنیا (کے)	بدلے	دین	خریدا اس نے	نہ

اس نے دنیا کے بدلے نہ دین کو خریدا اور نہ خریدنے کا ارادہ کیا

(١٤٥)

وَمَنْ يَبِعْ اٰجِلاً مِنْهُ بِعَاجِلِهِ

و	مَنْ	يَبِعْ	اٰجِلاً	مِنْ	هُ	بِ	عَاجِلِ	هٖ
اور	وہ شخص	جو بیچے گا	دیر کے بعد آنیوالی چیز	سے	اس	بدلے	جلد آنیوالی کے	اپنی

اور وہ شخص جو اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے بیچے گا

يَبِنْ لَهُ الْغَبْنُ فِيْ بَيْعٍ وَّفِيْ سَلَمٍ

يَبِنْ	لَ	هُ	الْغَبْنُ	فِيْ	بَيْعٍ	وَّفِيْ	سَلَمٍ
ظاہر ہوگا	کیلئے	اس	نقصان	میں	دست بدست سودے	اور میں	رقم پیشگی دیکر کیے گئے سودے

اس کے لیے نقصان ہی ظاہر ہوگا چاہے دست بدست سودا ہوا یا پیشگی رقم دے کر

(١٤٦)

اِنْ اٰتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِىْ بِمُنْتَقِضٍ

اِنْ	اٰتِ	ذَنْبًا	فَ	مَا	عَهْدِ	ىْ	بِ	مُنْتَقِضٍ
اگر	کروں میں	کوئی گناہ	پس	نہیں	عہد	میرا	-	ٹوٹنے والا

اگر (بالفرض) میں کوئی گناہ بھی کروں تو میرا تعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹوٹنے والا نہیں

مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِىْ بِمُنْصَرِمٍ

مِنَ	النَّبِيِّ	وَ	لَا	حَبْلِ	ىْ	بِ	مُنْصَرِمٍ
سے	غیب کی خبریں دینے والے	اور	نہیں	رسی	میری	-	ٹوٹنے والی

اور نہ ہی میری اُمید کی رسی ٹوٹنے والی ہے

(١٤٧)

فَاِنَّ لِیْ ذِمَّۃً مِّنْہُ بِتَسْمِیَتِیْ

ف	اِنَّ	لِ	یْ	ذِمَّۃً	مِنْ	ہُ	بِ	تَسْمِیَۃِ	یْ
پس	بیشک	لیے	میرے	امان (عہد ہے)	سے	آپ	بسبب	نام رکھنے	میرا

کیونکہ میرا نام بھی محمد رکھا گیا ہے اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدًا وَّھُوَ اَوْفَی الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

مُحَمَّدًا	وَ	ھُوَ	اَوْفٰی	الْخَلْقِ	بِ	الذِّمَمِ
محمد	اور	وہ	بہت پورا فرمانے والے ہیں	مخلوق (میں سے)	کو	عہدوں

کی بارگاہ میں میرے لیے ایک عہد ہے اور آپ تمام مخلوق میں سب سے زیادہ عہد پورا فرمانے والے ہیں

(١٤٨)

اِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْ مَعَادِیْ اٰخِذًا بِیَدِیْ

اِنْ	لَمْ	یَکُنْ	فِیْ	مَعَادِ	یْ	اٰخِذًا	بِ	یَدِ	یْ
اگر	نہ	ہوں وہ	میں	لوٹنے کے وقت	میرے	تھامنے والے	کو	ہاتھ	میرے

اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بروزِ قیامت از روئے فضل اور عہد و پیمان میرا ہاتھ نہ تھامیں

فَضْلًا وَّاِلَّا فَقُلْ یَا زَلَّۃَ الْقَدَمِ

فَضْلًا	وَ	اِلَّا	فَ	قُلْ	یَا	زَلَّۃَ	الْقَدَمِ
فضل	اور	(عہد و پیمان سے)	پس	کہہ تو	اے	پھسلے ہوئے	قدم (والے)

تو اے مخاطب مجھے کہنا اے پھسلے ہوئے قدم والے

(۱۴۹)

حَاشَاهُ أَنْ يُحْرِمَ الرَّاجِيْ مَكَارِمَهُ

حَاشَا	هُ	أَنْ	يُحْرِمَ	ال	رَّاجِيْ	مَكَارِمَ	هُ
پاک رکھا اللہ نے ہر آپ	کہ	محروم کریں	اسکو	جو اُمیدوار ہو	بخششوں (کا)	اپنی آپ	

اللہ تعالے نے آپ کو اس سے پاک رکھا کہ آپ اپنی بخششوں کے اُمیدوار کو محروم رکھیں

أَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمِ

أَوْ	يَرْجِعَ	الْ	جَارُ	مِنْ	هُ	غَيْرَ	مُحْتَرَمِ
یا	لوٹے	وہ	جو پناہ لینے والا ہو	سے	آپ	بے	عزت

یا آپ کی پناہ لینے والا بے عزت واپس لوٹے

(۱۵۰)

وَمُنْذُ أَلْزَمْتُ أَفْكَارِيْ مَدَائِحَهُ

وَ	مُنْذُ	أَلْزَمْتُ	أَفْكَارِ	يْ	مَدَائِحَ	هُ
اور	جب سے	لازم کی میں نے	فکروں پر	اپنی	تعریفیں	آپ کی

اور جب سے میں نے اپنی فکروں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعتوں کو لازم کیا ہے

وَجَدْتُهُ لِخَلَاصِيْ خَيْرَ مُلْتَزَمِ

وَجَدْتُ	هُ	لِ	خَلَاصِ	يْ	خَيْرَ	مُلْتَزَمِ
پایا میں نے	اُن کو آپ	کیلئے	نجات	اپنی	بہترین	التزام کرنیوالا

تو میں نے اپنی نجات کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہترین معاون پایا ہے

(۱۵۱)

وَلَنْ يَّفُوْتَ الْغِنٰى مِنْهُ يَدًا تَرِبَتْ

وَ	لَنْ	يَّفُوْتَ	الْغِنٰى	مِنْ	هُ	يَدًا	تَرِبَتْ
اور	ہرگز نہیں محروم کریگی		دولتمندی	سے	آپ	کسی ہاتھ کو	جو خاک آلود ہوا

اور آپ کی فیاضی کسی خاک آلود ہاتھ کو محروم نہیں کرتی

اِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْاَزْهَارَ فِى الْاَكَمِ

اِنَّ	الْحَيَا	يُنْبِتُ	الْاَزْهَارَ	فِى	الْاَكَمِ
بیشک	بارش	اگاتی ہے	کلیاں	پر	پہاڑوں کی چوٹیوں

بیشک بارش پہاڑوں کی چوٹیوں پر بھی پھول اگا دیتی ہے

(۱۵۲)

وَلَمْ اُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِى اقْتَطَفَتْ

وَ	لَمْ	اُرِدْ	زَهْرَةَ	الدُّنْيَا	الَّتِى	اقْتَطَفَتْ
اور	نہیں	ارادہ کیا میں نے	تازگی (کا)	دنیا (کی)	وہ جو	چُنی

اور میں نعتِ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم سے دنیا کی وہ تازگی نہیں چاہتا جسے

يَدَا زُهَيْرٍ بِمَا اَثْنٰى عَلٰى هَرِمِ

يَدَا	زُهَيْرٍ	بِ	مَا	اَثْنٰى	عَلٰى	هَرِمِ
دونوں ہاتھوں والے	زُھیر کے	بسبب	اسکے جو	تعریف کی اس نے	پر	ھرم

زُھیر کے ہاتھوں نے ہرم بن سنان کی تعریف کر کے حاصل کیا تھا

اَلْفَصْلُ الْعَاشِرُ

اَلْفَصْلُ	الْعَاشِرُ
فصل	دسویں

فصل دسویں

فِى الْمُنَاجَاتِ وَعَرْضِ الْحَاجَاتِ

فِى	الْمُنَاجَاتِ	وَ	عَرْضِ	الْحَاجَاتِ
میں	خفیہ دعاؤں	اور	پیش کرنے	حاجتیں

مناجات اور حاجتیں پیش کرنے کے بیان میں

(١٥٢) يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِى مَنْ أَلُوْذُ بِهٖ

يَا	أَكْرَمَ	الْ	خَلْقِ	مَا	لِ	ىْ	مَنْ	أَلُوْذُ	بِ	هٖ
اے	بزرگ تر	تمام	مخلوق (سے)	نہیں	لیے	میرے	وہ	پناہ لوں میں	ساتھ	جس (کے)

اے تمام مخلوق سے بہترین کریم میرے لیے آپ کے سوا کوئی نہیں

سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

سِوَا	كَ	عِنْدَ	حُلُوْلِ	الْحَادِثِ	الْعَمَمِ
سوا	آپ (کے)	وقت	اترنے / نازل ہونے	بلا (کے)	عام

جس کی عام بلا کے نزول کے وقت میں پناہ لوں

١٥٣

وَلَنْ يَّضِيْقَ رَسُوْلَ اللّٰهِ جَاهُكَ بِيْ

وَ	لَنْ	يَّضِيْقَ	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	جَاهُ	كَ	بِ	يْ
اور	ہرگز نہ	تنگ ہوگا	(اے) رسول	اللہ کے	مرتبہ	آپ (کا)	بوجہ	میری

اے رسول خدا! میری (شفاعت) کے باعث آپ کے بلند مرتبہ میں کمی واقع نہ ہوگی

إِذَا الْكَرِيْمُ تَجَلّٰى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

إِذَا	الْكَرِيْمُ	تَجَلّٰى	بِ	اسْمِ	مُنْتَقِمِ
جب	کریم	جلوہ گر ہوگا	ساتھ	نام	بدلہ لینے والا

جب کریم انتقام لینے والے کے نام کے ساتھ جلوہ گر ہوگا

١٥٤

فَإِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا

فَ	إِنَّ	مِنْ	جُوْدِ	كَ	الدُّنْيَا	وَ	ضَرَّةَ	هَا
پس	بیشک	سے ہے	بخشش	آپ کی	دُنیا	اور	سوکن (آخرت)	اس کی

اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم دُنیا و آخرت آپ کی بخشش کا ایک حصہ ہیں

وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

وَ	مِنْ	عُلُوْمِ	كَ	عِلْمَ	اللَّوْحِ	وَ	الْقَلَمِ
اور	سے ہے	علموں	آپ کے	علم	لوح	اور	قلم (کا)

اور لوح و قلم کا علم آپ کے علوم کا ایک حصہ ہے

(۱۵۶)

يَا نَفْسِ لَا تَقْنَطِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ

يَا	نَفْسِ	لَا	تَقْنَطِي	مِنْ	زَلَّةٍ	عَظُمَتْ
اے	جان میری	نہ	ناامید ہو تو	سے	لغزش	جو بڑی ہوئی

اے میری جان تو کسی عظیم لغزش کے باعث مایوس نہ ہو

إِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

إِنَّ	الْكَبَائِرَ	فِي	الْغُفْرَانِ	كَ	اللَّمَمِ
بیشک	بڑے (گناہ)	میں	بخشے جانے	مثل	آمادگی (گناہ کے ہیں)

بیشک بڑے گناہ بخشے جانے میں چھوٹے گناہوں جیسے ہیں

(۱۵۷)

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّي حِينَ يَقْسِمُهَا

لَعَلَّ	رَحْمَةَ	رَبّ	ي	حِينَ	يَقْسِمُ	هَا
اُمید ہے کہ	رحمت	رب (کی)	میرے	جس وقت	بانٹے گا وہ	اُسے

اُمید ہے کہ میرا رب جب اپنی رحمت تقسیم فرمائے گا

تَأْتِي عَلَى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ

تَأْتِي	عَلَى	حَسَبِ	الْعِصْيَانِ	فِي	الْقِسَمِ
آئے گی	اوپر	مقدار	گناہ (کے)	میں	حصوں

تو اسکی رحمت گناہوں کے مطابق حصوں میں آئے گی

(۱۵۸)

یَارَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِیْ غَیْرَ مُنْعَکِسٍ

مُنْعَکِسٍ	غَیْرَ	یْ	رَجَاءِ	اجْعَلْ	وَ	رَبِّ	یَا
عکس قبول کرنے والی	نہ	میری	امید	کر تو	اور	رب میرے	اے

اے میرے رب میری امید کو اپنی بارگاہ میں رد نہ فرما

لَدَیْکَ وَاجْعَلْ حِسَابِیْ غَیْرَ مُنْخَرِمِ

مُنْخَرِمِ	غَیْرَ	یْ	حِسَاب	اجْعَلْ	وَ	کَ	لَدَیْ
کٹا ہوا	نہ	میرا	گمان	کر تو	اور	اپنے	پاس تیرے

اور میرا گمان جو تیری رحمت سے متعلق ہے اسے منقطع نہ فرما

(۱۵۹)

وَالْطُفْ بِعَبْدِکَ فِی الدَّارَیْنِ اِنَّ لَهٗ

ہٗ	لَ	اِنَّ	الدَّارَیْنِ	فِیْ	کَ	عَبْدِ	بِ	الْطُفْ	وَ
اس	کا	بیشک	دونوں جہاں	میں	اپنے	بندے	پر	مہربانی فرما	اور

اے رب دونوں جہاں میں اپنے بندے پر مہربانی فرما

صَبْرًا مَتٰی تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ یَنْهَزِمِ

یَنْهَزِمِ	الْاَهْوَالُ	ہٗ	تَدْعُ	مَتٰی	صَبْرًا
وہ بھاگ جاتا ہے	دہشتیں	اسے	بلاتی ہیں	جب	صبر

کیونکہ اسکا صبر ایسا ہے کہ جب اسے مصیبتیں مقابلہ کیلئے بلاتی ہیں تو وہ بھاگ جاتی ہے

(۱۶۰)

وَائْذَنْ لِسُحْبِ صَلوٰۃٍ مِّنْکَ دَآئِمَۃٍ

وَ	أْذَنْ	لِ	سُحُبِ	صَلوٰۃٍ	مِّنْ	کَ	دَآئِمَۃٍ
اور	اجازت فرما تو	کو	بادلوں	رحمت کے	(اپنی) اپنے	تجھ	ہمیشہ رہنے وال

اور اپنی دائمی رحمت کے بادلوں کو حکم فرما

عَلَی النَّبِیِّ بِمُنْہَلٍّ وَّمُنْسَجِمٖ

عَلیٰ	النَّبِیِّ	بِ	مُنْہَلٍّ	وَّ	مُنْسَجِمٖ
پر	نبی	-	زوردار برسنے والا	اور	بہنے والا (مینہ برسائیں)

کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے لگاتار برستے رہیں

(۱۶۱)

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِیْحُ صَبَا

مَا	رَنَّحَتْ	عَذَبَاتِ	الْبَانِ	رِیْحُ	صَبَا
جب تک	ہلاتی رہے	شاخیں	بان (درخت کی)	ہوا	صبا (کی)

جب تک بادِ صبا بان درخت کی شاخوں کو ہلاتی رہے

وَاَطْرَبَ الْعِیْسَ حَادِی الْعِیْسِ بِالنَّغَمٖ

وَ	أَطْرَبَ	الْعِیْسَ	حَادِیْ	الْعِیْسِ	بِ	النَّغَمٖ
اور	خوش کرتا رہے	سفید اونٹوں کو	حدی خوان	سفید اونٹوں (کا)	ساتھ	نغموں (کے)

اور جب تک حدی خوان اپنے نغمات سے سفید اونٹوں کو مست کرتا رہے

(۱۶۲) ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ

عُمَرَ	عَنْ	وَّ	اَبِیْ بَکْرٍ	عَنْ	الرِّضَا	ثُمَّ
عمر	سے	اور	ابوبکر	سے	خوشنودی (ہو)	پھر

پھر جناب ابوبکر و عمر

وَعَنْ عَلِیٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِی الْکَرَمِ

الْکَرَمِ	ذِی	عُثْمَانَ	عَنْ	وَّ	عَلِیٍّ	عَنْ	وَ
سخاوت	والے	عثمان	سے	اور	علی	سے	اور

اور علی اور صاحبِ سخاوت عثمان سے راضی ہو

(۱۶۳) وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِیْنَ لَهُمْ

هُمْ	لَ	التَّابِعِیْنَ	ثُمَّ	الصَّحْبِ	وَ	الْاٰلِ	وَ
اُن	کے	تابعین	پھر	صحابہ	اور	سب آل	اور

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل، صحابہ کرام اور تابعین پر

اَهْلِ التُّقٰی وَالنُّقٰی وَالْحِلْمِ وَالْکَرَمِ

الْکَرَمِ	وَ	الْحِلْمِ	وَ	النُّقٰی	وَ	التُّقٰی	اَهْلِ
کرم (والے ہیں)	اور	بردبار	اور	پاکیزہ	اور	خوف (گناہوں سے بچنے)	(جو) والے

جو پرہیزگار پاکباز، بردبار اور کرم والے ہیں

(١٦٤)

يَا رَبِّ بِالْمُصْطَفٰى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا

يَا	رَبِّ	بِ	الْمُصْطَفٰى	بَلِّغْ	مَقَاصِدَ	نَا
اے	میرے رب	بوسیلہ	مصطفٰے ۔	انتہا کو پہنچا	مرادیں	ہماری

اے میرے رب پیارے مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے ہماری مرادیں پوری فرما

وَاغْفِرْ لَنَا مَا مَضٰى يَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

وَ	اغْفِرْ	لَ	نَا	مَا	مَضٰى	يَا	وَاسِعَ	الْكَرَمِ
اور	بخش دے تو	لیے	ہمارے	وہ	جو گذر چکا	اے	وسیع	کرم والے

اور اے وسیع کرم والے ہمارے گذشتہ گناہ معاف فرما

(١٦٥)

فَاغْفِرْ لِنَاشِدِهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا

فَ	اغْفِرْ	لِ	نَاشِدِ	هَا	وَ	اغْفِرْ	لِ	قَارِئِ	هَا
پس	بخش دے تو	کو	مصنف	اس کے		اور بخش دے تو	کو	پڑھنے والے	اس کے

اے اللہ تو اس قصیدہ کے مصنف اور اس کو پڑھنے والے کی مغفرت فرما

سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

سَأَلْتُ	كَ	الْخَيْرَ	يَا	ذَا	الْجُوْدِ	وَ	الْكَرَمِ
سوال کیا میں نے	تجھ سے	بھلائی کا	اے	والے	بخشش	اور	کرم

اے بخشش و کرم والے میں نے تجھ سے بھلائی کا سوال کیا ہے

(۱۶۶)

وَلِوَالِدَیَّ وَمَا خَلَّفْتُ مِنْ خَلَفٍ

خَلَفٍ	مِنْ	خَلَّفْتُ	مَا	وَ	یَّ	وَالِدَی	لِ	وَ
کوئی جانشین	-	پیچھے چھوڑوں میں	جو	اور	میرے	ماں باپ	کو	اور

اور میرے ماں باپ اور میری پیچھے رہنے والی اولاد

وَالْمُسْلِمِیْنَ مِنَ الْعُرْبَانِ وَالْعَجَمِ

الْعَجَمِ	وَ	الْعُرْبَانِ	مِنَ	مُسْلِمِیْنَ	الْ	وَ
عجمیوں	اور	عربوں	-	مسلمانوں (کو)	تمام	اور

اور تمام ۔ عربی و عجمی مسلمانوں کو بخش دے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

اَبَدًا	دَآئِمًا	سَلِّمْ	وَ	صَلِّ	یَ	مَوْلَا
ہمیشہ	ہمیشہ	سلام بھیج تو	اور	درود بھیج	میرے	(اے) مالک

اے میرے مالک درود و سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

کُلِّهِمِ	خَلْقِ	الْ	خَیْرِ	کَ	حَبِیْبِ	عَلٰی
تمام	مخلوق	سب	(جو) بہتر (ہیں)	اپنے	محبوب	پر

اپنے محبوب پر جو تمام مخلوق سے بہتر ہیں